تحفہ لقمان

از جناب

حکیم عبدالجبار صاحب قادری لاہوری

LIKE US ON
facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

www.facebook.com/Tibbi.Books/

غلام حسین

دلشاد دواخانہ

تحفہ لقمان

از جناب حکیم عبد الجبار صاحب قادری لاہوری

اس کتاب میں فعل جماع کے متعلق تمام ضروری و مفید

ہدایات

اعضائے تناسل کی تشریح مردانہ و زنانہ پوشیدہ بیماریوں کی تعریف اور اُن کے واسطے اعلیٰ نایاب مجربات، تیر بہدف نسخہ جات کے علاوہ کارآمد مجربات نیز بدن کی معمولی معمولی تمام بیماریوں کے واسطے مجرب نسخہ جات، یونانی، ڈاکٹری ہر قسم کشتہ سازی کی آسان ترکیب درج کر دی گئی ہیں۔

مصنفہ

ہر قسم کی کتابیں بازار سے بارعائت

دلشاد دواخانہ [illegible]
حکیم غلام حسین جوتا
[illegible] (پاکستان)
[illegible]

منجانب غلام حسین

ملنے کا پتہ

طارق بک سنٹر

نولکھا بازار، لاہور

www.facebook.com/Tibbi.Books/

حمد رب ہے اس حکیم ذوالمنن کے واسطے
نام جس کا ہے شفاء مرض کہن کے واسطے

التماس

ناظرین! آپ سے مخفی نہیں کہ آج تک کل اعضائے تناسل کی بیماریوں کی کس قدر ترقی ہوتی ہے مریض حیران پھرتے ہیں۔ اشتہاری لوگ تو انہیں کا کچھ اب نہیں۔ ہر روز نئے نئے اشتہاری نقلی دوا فروش برساتی کیڑے مکوڑوں کی طرح پیدا ہوتے ہیں۔ مریض اشتہاری ادویات کھا کھا کر تھک گئے فائدہ کی جگہ مرض کو بگاڑ لیا۔ اے ظالم کاذب اشتہار لوٹتے کو دنیا کا اپنی انسانی ہمدردی ہے۔ خدائے عادل کی کچہری میں ایک دن حاضر ہونا ہے کیا جواب دو گے۔ یہ کتاب اس واسطے لکھی گئی ہے کہ عوام حرف شناس اردو خوان اپنا اور دوسروں کا علاج پوشیدہ طور پر کر کے کامیاب ہو جاویں۔ آخر میں جسم انسانی کی موٹی موٹی تمام بیماریوں کیلئے مجرب نسخہ جات قلم بند کر دیئے ہیں جو احباب اس سے فائدہ اٹھاویں وہ اس مخلص خادم کو ضرور دعائے خیر سے یاد فرماویں۔

خوب یاد رکھیں

اس کتاب کا ہر ایک نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے جو انشاء اللہ کبھی خطا نہیں کرے گا۔ یقین اور استعمال شرط ہے۔ یہ کتاب سالوں کی محنت کا سرمایہ ہے۔ برسوں کی خدمت کا صلہ، سینہ در سینہ کے پیارے

پیارے مجربات کا خزینہ ہے تمام نسخہ جات بلا بخل درج کر دیئے ہیں۔ حکیموں، ڈاکٹروں اور سنیاسیوں کی خوشامد اور فیس سے بچو۔ اپنا علاج آپ کرو۔ دوائیں چند پیسوں کی لاگت سے بنا کر غریبوں کو راہِ مولا میں دو۔ خدا سے اجر عظیم پاؤ گے۔

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

مطب القادری

دواخانہ دھنڈی

ملنے کا پتہ

طارق بک سنٹر نولکھا بازار لاہور

حکیم غلام حسین جو...

296
حکیم غلام حسی
خادم درگاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی ش
1-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینمار

تحفہ لقمان

حصہ اوّل ، مردانہ بیماریاں

قوّت باہ

قوتِ باہ وہ طاقت ہے کہ جس سے انسان مادہ تولید کو اس مقام تک پہنچا سکتا ہے جہاں قدرتی عمل سے وہ مادہ تولید ایک نئے وجود کی صدارت پیدا کر لیتا ہے۔ قدرت نے اس قوت کا آدم کے بُت کا خمیر کیا جو اسکی اولاد میں وراثتاً چلا آ رہا ہے۔ اس طاقت کے دو بڑے فائدے ہیں ایک بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ اسی طاقت کے ذریعہ افزائش نسل ہوتی ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ فاعل اور مفعول دونوں کو غایت درجہ کی روحانی لذت پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ فعل حدِ اعتدال سے تجاوز نہ کرے تو اس لذت سے بےشمار جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل ہوتی ہے دونوں کا بدن ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ یہی طاقت خدائے پاک جل شانہٗ کی وہ نعمت ہے کہ جس کے باعث میاں بیوی میں ربطِ محبت قائم ہے اور یہی محبت ہے جو خانہ آبادی کا موجب ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو عورت مرد کی ایک مخلص مشیر، گھر کی سلطنت کی وزیر اور سچی فرمانبردار بنا دیتی ہے۔ ایک طرف میاں فدا ہے تو دوسری طرف بیوی بجان نثار بیوی۔
ایک طرف مرد کو خدا نے جرأت اور حوصلہ عطا فرمایا، اور دوسری جانب عورت کو فرمانبرداری۔ یہ سب کچھ اسی قوت کی کرامتیں ہیں۔ برخلاف اس کے جو مرد جماع کرنے کی پوری طاقت نہیں رکھتا۔ اس سے عورت کبھی خوش نہیں ہوتی۔ بلکہ دل سے وہ ایسے نالائق مرد کا چہرہ بھی

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جوئیہ
[illegible]
[illegible]

غلام حسین
4 03055957120

دیکھنا نہیں چاہتی۔ یہ ہی وہ ہے۔ کہ آپس کی بدسلوکی اور خانہ بربادی ہے جب مرد کی ایسی حالت ہو تو اُس عورت کے خیالات ڈگمگا دیں۔ کیوں نہ غیر جانب رغبت کرے۔

ماشاءاللہ جوانی ہے۔ تندرستی ہے۔ اور چاہنے والے بھی۔ پس اسی واسطے فرض ہوا۔ کہ ہر ایک انسان ایک طاقت کو مدت العمر تک قائم رکھنے کے لئے کوشش کرے اور دن رات کی کثرت جماع سے باز آ جاوے مرد اور عورتیں جماع کرنا ترک کر دیں۔ زناہ کا بڑا وبال ہوتا ہے۔ اسلام میں زانی مرد یا عورت کو سنگسار کرنے کا حکم ہے۔

زیادتی جماع سے تو آخر میں فالج، لقوہ، سل، دق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ انسان کہلاتے تو مخلوقات، اور عمل کرے حیوانات سے بھی بدتر۔ دیکھو حیوانات، گائے، بھینس وغیرہ کو۔ جو صرف ایک ہی مرتبہ جماع کرتے ہیں تو نطفہ قرار پا جاتا ہے۔ اس کا باعث یہ ہے۔ کہ حیوانات میں مادہ اُس دن نر کی طرف رغبت کرتی ہے کہ جب وہ خاص مادہ اُترنے کو ہوتا ہے۔ کہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان میں بھی عورت کو حیض سے فارغ ہونے کے کے بعد جب وہ مادہ جوش کرتا ہے۔ تو اُس دن عورت کو کمال خواہش ہوتی ہے۔ اگر اُس وقت جماع کیا جاوے تو ضرور اولاد کا باعث ہوگا۔

یاد رہے۔ کہ خون حیض یا منتقلی کورس کے غسل کے بارہ دن بعد تک وہ مادہ ضرور اُتر آتا ہے۔ انہیں دنوں میں اگر

نطفہ عورت کو ٹھہر جائے تو ٹھہر جائے۔ مہینہ بھر کے باقی اٹھارہ دن میں خواہ لاکھ ٹکریں ماریں۔ سب عبث اور رائیگاں جاتی ہیں۔ یہ ایک مفید اور نتیجہ خیز سبق حیوانات سے ہی سیکھو اس کا عوض نیک پاؤ گے۔ اور ذیل کی ہدایات کو کئی مرتبہ نہایت غور سے بار بار پڑھو۔ فائدہ اٹھاؤ گے۔

۱۔ کثرت جماع سے باز آجاؤ۔ اور حرص پرستی ترک کر دو۔

۲۔ زناہ و حرام کاری کے نزدیک بھی نہ جاؤ۔ چکلے برباد کر دو۔ اپنی بیویوں کو ہار سنگار کراؤ۔ غیر عورتوں کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھو۔ یہ بے حیائی ہے۔

۳۔ اپنی اولاد کی حفاظت کرو۔ کہ وہ اعضائے تناسل کو بیکار نہ کرلیں۔

۴۔ مشت زنی کرنیوالے پر خدا کی لعنت نازل ہوتی ہے اور قیامت میں اسکے ہاتھ کو حمل ہوگا۔ (القول امام غزالی)

۵۔ بیوہ عورت کا نکاح دوبارہ۔ اس کو خدا کا حکم جانو۔ بیجا مار نہ کرو۔

۶۔ جماع رات کے آخری حصہ میں کیا کرو۔ مرد و عورت دونوں بالکل ننگے نہ ہوں بلکہ اوپر چادر اوڑھی ہوئی ہو۔ ننگے ہونگے تو اولاد بے حیا پیدا ہو گی۔ اگر وقت جماع فضول باتیں کی جاویں تو خوف گونگا ہونے کا ہے۔

۷۔ جماع کے بعد سرد پانی نہ پیؤ۔ سرد ہوا میں نہ نکلو۔ سرد پانی سے اعضاء کو نہ دھوؤ۔ ورنہ کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاوینگی بعد فراغت دودھ نوش کرنا بہتر ہے۔ اور وہ دودھ

بمقدار قلیل دارچینی یا مصطگی رومی یا سونٹھ جوشیں دی گئی ہو زیادہ بہتر ہے۔ طاقت کو بحال کر دیتا ہے جب صبح ہو تو فوراً بدن کو پاک کرو غسل کرو۔ منہ ناک میں تین تین مرتبہ پانی ڈالکر سارے بدن پر پانی بہاؤ۔ کوئی بال خشک نہ رہے۔ جماع کے بعد غسل کی ایسی تاکید ہے۔ کہ آپ کا فرمان ہے۔ کہ جب تک جنبی غسل نہیں کرتا۔ خدا کا عرش کانپتا رہتا ہے جنبی شخص قرآن شریف یا حدیث پاک کی کتاب کو نہ چھوئے۔ مسجد میں بغیر نہائے قدم نہ رکھے۔ کھانا نہ کھاوے۔ کلام پاک نہ پڑھے۔ اولیاء اللہ کے مزار پر نہ جاوے۔ دیکھو حدیث شریف کا حکم ہے کہ اس غسل سے (جو حرام یعنی زناہ کے بعد کیا جاوے) جتنے قطرے پانی کے بدن سے گرتے ہیں۔ اتنے ہی شیاطین قدرت خدا سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور پاک جماع کرنا ثواب ہے۔ اور عبادت۔ پلید جماع پاپ ہے۔ اور موجب عذاب ہے۔ پاک جماع کی نسبت زناہ کرنے سے کئی گنا زیادہ کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ زانیوں کے واسطے حدیث پاک میں کئی قسم کے عذاب آخری مذکور ہیں جن کو سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ سب عذاب برحق ہیں خدا کی پناہ وہ ہم کو ایسے کاموں سے بچائے۔

۹ - حیض اور نفاس (بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن تک کا خون) کے دنوں میں عورت جماع کے لائق نہیں ہوتی۔ اس حالت میں جماع کرنا قانون قدرت کے سراسر برعکس ہے۔ اور نفرت

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکراپیڑی سیمنارروڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

انگیز فعل ہے اور عورت کے لئے مضر صحت ۔ اور حیض سے
مرد کو سوزاک پائیدار ہونے کا احتمال ہے۔ اور اگر خون
حیض کا زہر دماغ کی طرف چڑھ جائے تو خفقان اور مالیخولیا
کا ڈر ہے) البتہ ناف کے اوپر کے حصہ تک بوسہ لینا جائز
ہے۔ عورت کو اسلام پاک کا حکم ہے۔ کہ خواہ ایسا حریص
مرد جنگ وجدل کرے۔ عورت ہرگز صحبت نہ کرنے دے
حتیٰ کہ مرد مر جاوے تو اس کی موت حرام ہوگی۔ اور
اگر عورت مر جاوے۔ تو درجہ شہادت وحیات
ابدی پاوے گی۔

۱۰۔ قدرتی امساک سب سے اچھا امساک ہے۔ زیادہ دیر لگنے کی
خاطر نشہ آور اشیاء نہ کھاؤ۔ ان سے کرم منی مر جاتے ہیں
یا کمزور کر کے ناقابل اولاد بنا دیتی ہیں۔ علاوہ اس کے
بدن کی طاقت زیادہ صرف ہوتی ہے۔ عورت بھی دیر لیسند
ہو جاتی ہے اور اس کو کمزوری پیدا کرتا ہے۔ آخر میں مرد و
عورت دونوں کو سزا ملتی ہے۔ اسواسطے میں نے اس تحفہ میں
امساک کی کسی دوا کا نام ظاہر کرنا پسند نہیں کیا۔

۱۱۔ موجودہ کوک کی سب تصویر جلا دو۔ آسن بازی مضر صحت
ہے۔ صرف یہی آسن سب سے اعلیٰ ہے کہ عورت سیدھی لیٹ
جاوے اور مرد اپنے پاؤں کے سہارے بالمقابل بیٹھا رہے
دخول تند اور تیزی سے کرو۔ اور خروج آہستگی اور
نرمی سے۔ عورت غسل حیض سے فارغ ہو چکی ہو۔ بارہ

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جونا

دن سے زیادہ عرصہ نہ گذرا ہو۔ جب وہ دونوں ایک ہی وقت میں منزل ہو جاویں۔ ضرور ہے۔ کہ مرد کی منی کے کرم عورت کی منی کے باریک گیسوؤں میں اپنے سر داخل کر کے ان دونوں پانیوں کو باہم منعقد کر دیں۔ یہی نطفہ کہلاتا ہے۔ اب قدرتی حمل سے اسی نطفہ سے خون بن کر بعد میں رفتہ رفتہ تمام اعضاء بنتے ہیں۔ خدا کے حکم سے جان پڑتی ہے۔ اور خون حیض سے جنین کی پرورش ہوتی ہے۔ خوب یاد رہے کہ جب تک مرد و عورت دونوں اکٹھے ایک ہی وقت میں منزل نہ ہو جاویں ہرگز نطفہ نہیں ٹھہر سکتا۔ نطفہ ٹھہرنے کے بعد عورت کے بچہ دان کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اور جوں جوں جنین بڑھتا جاتا ہے۔ بچہ دان بھی ساتھ ساتھ بڑا ہوتا جاتا ہے۔ خون حیض کا بند ہونا ہی حمل ہونے کی سب سے بڑی معتبر شہادت ہے۔

۱۲۔ حاملہ عورتوں سے جماع :۔ اگر بالکل نہ کریں تو بہتر ہے۔ کیونکہ اکثر صورتوں میں حمل گر جانیکا خوف ہوتا ہے۔ بعض عورات کو اسی سبب خون دورانِ حمل شروع ہو جاتا ہے اور عورت زندہ در گور ہو جاتی ہے۔ خاصکر چوتھے، ساتویں اور نانویں ماہ تو جماع قطعی بند رکھیں۔

۱۳۔ حاملہ کو ہر روز ہوا خوری کرائیں چلنے پھرنے سے منع نہ کریں اس کو خوفناک خبر نہ سنائیں۔ وہ غم اور غصہ و رنج سے

Cell: 0301-2607834,
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

ڈور رہے۔ ماتم خانوں میں نہ جائے۔ بیمار پرسی بھی نہ کرے۔ جلاب کی دوا نہ کھائے۔ حاملہ کا خون بذریعہ فصد یا کسی اور طریقہ سے نہ نکلنے پائے حمام میں غسل نہ کرے۔ رونے پیٹنے سے باز رہے۔ سر یا بدن پر بہت تیل یا مکھن نہ لگائے خوشبو سونگھا کرے۔ نطفہ ٹھہرنے سے چالیس دن تک کسی بدشکل کے سامنے نہ ہووے۔ بُودار تُند اشیاء سے ڈور رہے۔ لباس صاف رکھے۔ غذا زود ہضم کھایا کرے۔ ان پر عمل کرنے سے عورت کا حمل محفوظ رہے گا۔ اور بچہ خوبصورت، خوش طبع پیدا ہوگا۔

۱۴- بھوک کے وقت، بدہضمی، قے، جلاب، فصد، سینگی لگوانے کے بعد، پچھنے لگوانے کے بعد، بیماری سے شفا حاصل کرنے کے بعد۔ بدنی کمزوری کی موجودگی ہیں۔ غم، فکر، رنج اور ملال بے خوابی، ریاضت، مستی و خماری، ترش دوائی یا چٹنی وغیرہ کھانے کے بعد۔ بخار کی حالت یا کھانا ہضم ہونے سے پہلے جماع کرنا بہت نقصان دیتا ہے۔ اپنی صحت کی قدر کرو۔

۱۵- بوڑھی عورت یا نابالغہ، حیض والی عورت، بدشکل عورت بیمار عورت اور بازاری مطلب پرست عورت سے قریب نہ جائے۔ چکلوں میں تو سوزاک اور آتشک قیمتاً بکتا ہے کیسے ظالم ہیں یہ لوگ کہ پیسے لیں اور ساتھ ہی عمر بھر کے لئے ایک تمغہ یا سرٹیفکیٹ بھی عطا کر دیں۔ یہ عجیب قسم کے خریدار ہیں اور نرالے دوکاندار۔ پبلک کو چاہیئے کہ

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈہرکی

گورنمنٹ عالیہ کو درخواست کر کے کم از کم ان مجسم لعنتوں کی پتلیوں کو شہر کی گذرگاہوں سے دور نکال دیا جاوے۔

۱۶۔ اپنی عورتوں کو خوب صورت لباس پہناؤ۔ اور پردہ کراؤ۔ پردہ نہ کرنے کا یہی نتیجہ ہے۔ کہ زناہ کا موقعہ مل جاتا ہے۔ قبروں پر مسجدوں اور مندروں میں۔ دریاؤں اور نہروں پر مستورات کو نہ جانے دیں جب عورتیں زرق برق کے فیشن ایبل لباس میں آراستہ ہو کر بے پردہ بازاروں میں پھرتی ہیں تو اکثر کمزور دل، حرص کے ٹٹو، لباس اور سفید چمڑے کے شیدائی مقناطیسی کشش سے کیوں نہ لٹو ہو جائیں تعاقب کیا۔ گھر دیکھ لیا۔ وسیلہ ملا۔ پیغام ملنے لگے۔ موقعہ بنا اور دونوں نے منہ کالا کر لیا۔

کلام جادہ

جواں عورت کھلے منہ جب سر بازار چلتی ہے
رگ صبر و شکیبائی پہ اک تلوار چلتی ہے

نکلنا عورتوں کا آب و تاب و زیب و زینت سے
رواں ہر کوچہ و بازار میں ہونا نزاکت سے

تکلم بھی ادا کرنا تو انداز اسارت سے
یہ ساماں دل آویزی نہیں کچھ کم قیامت سے

پھسل جاتا ہے دل آخر کوئی کیسا ہی انساں ہو
یہ وہ جا ہے جہاں ہاروت بھی محبوس زنداں ہو

www.facebook.com/Tibbi.Books

۱۷۔ جب لڑکی بارہ برس کی ہوجائے اور لڑکا چودہ برس کا تو بس جلدی شادی کر دو۔ سامانِ شادی فراہم کرنے کے لئے دیر مت کرو۔ پیغمبری غریبانہ طریق پر نکاح کر دو۔ اس عمر کے بعد تک جو ناجائز افعال اُن سے سرزد ہوں گے۔ ان کا مواخذہ انکے ماں باپ کی گردن پر ہوگا۔

۱۸۔ لونڈے بازی کرنے سے مرد عورت کے مطلب کا نہیں رہ سکتا۔ خواہ لاکھ علاج کئے جائیں۔ حضرت لُوط علیہ السلام کی قوم نے لونڈے بازی کا جرم کیا۔ خدا کے قہر سے اُن پہ بجلی کا عذاب ہوًا۔ لونڈے باز دنیا میں ہی سزا پاتے ہیں۔ رُسوا اور ذلیل ہوجاتے ہیں۔ قانوناً بھی تعزیراتِ پاکستان کے شکنجہ میں سات برس کی قید سخت کی سزا پاتا ہے۔ اور مفعول زنانہ طبیعت اور نامرد ہوجاتا ہے۔

۱۹۔ خیالات کو پاک رکھو۔ ہر وقت حرص نہ کرو۔ بدن مضبوط اور چہرہ چمکدار نورانی ہوجائے گا۔

حکیم غلام حسین
خادم درگاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف
Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈہرکی

(۱) آلہ تناسل

قضیب یا آلت یا پینس ایک عضو ہے۔ جس کے ذریعہ انسان پیشاب کے ہمراہ اپنے جسم کی زہر کو خارج کرتا ہے۔ اور منی کو عورت کے بچہ دان تک پہنچاتا ہے۔ اِس کی لمبائی چھ انگل سے بارہ انگلی تک ہوتی ہے۔ یہ کئی ایک اجزاء سے مثلاً شریانوں پٹھوں، پردوں، جھلیوں، اسفنجی جسم، پیشاب کی نالی سے بنا ہوا ہے۔ سوائے اگلے حصہ (حشفہ) کے قضیب کا باقی حصہ اسفنجی جسم کا ہوتا ہے جو بڑی آسانی سے پھیل اور سکڑ جاتا ہے۔ اور اگر اس کے اوپر سے جلد اُتار دی جائے۔ تو اس کے دو حصے اوپر کی طرف پہلو بہ پہلو اور تیسرا حصہ نیچے کی طرف دکھائی دے گا۔ نیچے سے ایک نالی پیشاب کی آتی ہے۔ اور دوسری منی کی۔ جو آگے آکر باہم مل جاتی ہیں آگے آکر ایک ہی راستہ میں سوراخ قضیب سے خارج ہوتی ہیں۔ اور منی کی یہ دونوں نالیاں خزانہ منی سے نکلتی ہیں۔ جن کو منی کی تھیلیاں بھی کہتے ہیں ان میں منی ہر وقت تیار رہتی ہے:۔

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جوتا

خادم درگاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف
Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکراپڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

(۲) حشفہ یا سپاڑو

یہ قضیب کے اگلے حصے کا نام ہے۔ یہ بڑا ذی حس ہوتا ہے۔ اس کے مسامات نہایت تنگ ہوتے ہیں۔ یہ جوفدار نہیں۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو فوراً خیزش زائل ہوجایا کرتی۔ یہ اس طرح بنایا گیا ہے۔ کہ عورت کو بھی تکلیف نہ ہو۔ عورت کے جسم میں اس کو رگڑ وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک خاص قسم کی رطوبت پیدا کردی ہے:۔

(۳) خصیے

یہ غدودی جسم کے ہوتے ہیں۔ اور ان میں خون آکر منی بن جاتی ہے۔ گویا منی بنانے کی مشین یہی ہے۔ بعض حکیموں کا خیال ہے کہ منی سر میں پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یہ بالکل غلط ہے۔ البتہ خصیوں کا عصبی مرکز سر ہی میں ہے۔ شاید یہی وجہ مغالطہ کی ہو:۔

(۴) خزانہ منی، منی کی تھیلیاں

یہ مثانے کے نچلے حصہ کے قریب واقعہ ہیں۔

خصیئے منی کا ذخیرہ ان دو تھیلیوں میں جمع رکھتے ہیں۔ صحبت کے وقت ایک نالی کے ذریعہ غدہ قدامیہ سے گزر کر احلیل میں چلی جاتی ہے۔ اور وہاں سے سوراخ

قضیب کے ذریعہ کود کر باہر خارج ہو جاتی ہے

(۵) غدہ قدامیہ

یہ ایک ایسی غدودی گلٹی پیشاب کی نالی اور مثانہ کے اگلے سرے پر واقعہ ہے۔ جماع کے وقت اس سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جس سے منی کا راستہ نرم ہو جاتا ہے ؛

(۶) منی

جب خون خصیوں میں آکر جمع ہوتا ہے۔ تو خصیئے اس خون کو پکا کر ایک خاص قسم کی سفید غلیظ رطوبت میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جو منی کہلاتی ہے۔ تندرست مرد کی منی میں چھوٹے چھوٹے کرم ہوتے ہیں۔ جو خورد بین سے بخوبی دیکھے جا سکتے ہیں۔ فلاسفروں اور طبی عالموں کا قول ہے۔ کہ ستر قطرہ منی کا پیدا ہوتا ہے۔ کہ خالص خون کا جوہر ہے۔ جس کے ایک قطرہ سے صدف مادر میں دُر بے یعنی حضرت انسان پیدا ہوتا ہے۔ یہی آب حیات ہے۔ اس کی قدر کرو۔ یہی انسانی کھیت کا تخم ہے۔ بے جا صرف نہ کرو ؛

www.facebook.com/Tibbi.Books

(۷) مذی

یہ بھی منی کی قسم سے سفید رنگ کی پانی جیسی رقیق رطوبت ہے۔ جو منی کے راستہ کو تر کر دیتی ہے۔ تاکہ منی نالی میں درد کرکے نہ نکلے۔ جن کی غدودی گلٹی یا انزالی نالی یا مثانہ وغیرہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ تو پچھلی رات رات کو جب مثانہ پیشاب سے پُر ہو جاتے ہیں۔ اور خصوصی خیز ش پیدا ہو جاتی ہے۔ تو پیشاب کے دباؤ سے یہ رطوبت بہ کر قضیب کے منہ کے آگے جم جاتی ہے:

ایک نہایت ضروری اپیل

حضرات! آج وہ زمانہ آگیا ہے۔ کہ شباب آتے ہی نوجوانوں میں قوت باہ کی کمزوری کی شکایت ہونے لگ گئی ہے نامردی سستی، سرعت انزال، جریان منی وغیرہ امراض آج کل نوجوانوں میں عام ہوگئی ہے۔ اس کا سب سے بڑا باعث جلق یا مشت زنی کرنا ہے چڑھتی جوانی میں بھولے بھالے نوجوان اس بدعادت کا شکار بن جاتے ہیں۔ دن میں کئی کئی دفعہ یہ فعل کرتے ہیں۔ اور خیالی عیش اڑاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ سرعت انزال کی بیماری ہوئی۔ پھر چند دنوں بعد احتلام رات کو نیند میں ناپاک ہو جانا نے آن گھیرا

کچھ عرصہ اور گزرا تو منی پتلی ہو کر پیشاب کے ہمراہ گرنے لگ گئی
آلہ تناسل میں ہاتھ کی رگڑ سے کجی، لاغری، کمزوری پیدا ہو گئی
گویا آلہ تناسل کو فالج کا مرض ہو گیا۔ ایک جرم تو یہ کیا۔ دو
علاج سے بھی پرلے درجہ کی غفلت اور لاپرواہی۔ رفتہ رفتہ
دماغ کمزور، دل میں دھڑکن۔ جگر کا ضعف، کمر کا درد، ہاضمہ
خراب وغیرہ کئی اقسام کی بیماریاں دامنگیر ہو جاتی ہیں۔ الغ
جلق کرنے والے کے ایک ایک عضو پر اس کا نہایت بُرا اثر
پڑتا ہے۔ کئی مجلوق پاگل ہو گئے۔ کئی ایک نے خودکشی کر لی۔ کئی ای
دریا میں کود کر یا ریل کے نیچے آکر مر گئے۔ مجلوق کی جب شادی ہوئی
تو شب اول کو جب اپنی بیوی کے پاس گیا تو ناکامیابی ہوئی۔ البتہ
شرمندہ ہوا۔ اگر زمین جگہ دے تو اس میں غرق ہو جائے اور عورت
کے دل میں بھلا کیا کیا خیال نہ آتے ہوں گے۔ برسوں کا ارمان دل
ہی میں رہ گیا۔ خدا کی قسم مجھ کو ایک ایسے نوجوان کی سچی سرگزشت
یاد ہے جو شب اوّل کی ناکامیابی سے مایوس خوفزدہ اور آبدیدہ ہو
احقر کے غریب خانہ پر علی الصبح آیا اور کہا کہ خدا کے واسطے میرا علاج
ایک ہی دن میں کرو۔ ورنہ میں کود کر مر جاتا ہوں۔ پوچھنے سے
معلوم ہوا کہ وہ مشت زنی کا شکار رہا جس نے ایسی منحوس شکل
کا منہ دکھایا۔ ایسی حالت کا فوٹو وہی شخص لے سکتا ہے۔ جس
کے ساتھ ایسی واردات گذری ہو۔ خیر اس کا علاج کیا چند دنوں
میں خدائے پاک نے اس کو شفا بخشی۔ اب وہ اللہ کے فضل سے
صاحب اولاد ہے۔ یہ جلق کے ہاتھ کا کرتب ہے۔

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

میرا مطلب اس سب سر دردی سے یہ ہے۔ کہ حضرات غفلت کی نیند سے جاگو۔ اور بے حیا شرم کو بالائے طاق رکھ کر اپنی اولاد کی حفاظت کرو۔ جب بیٹا بارہ برس کا ہو جائے تو اس کو سمجھا دو کہ بیٹا اپنے ہاتھ سے عورت کی شرمگاہ نہ بنانا۔ اعضائے تناسل کو اگر خلاف قانونِ قدرت استعمال کروگے تو دنیا کی کوئی ایسی مصیبت نہیں جس میں تم گرفتار نہ ہو جاؤ گے۔ غرضیکہ لڑکوں کی حفاظت باپ کرے اور لڑکی کی حفاظت ماں کرے۔ کیونکہ نوجوان لڑکیوں میں بھی جلق کے کئی طریقے رائج ہیں۔ جب تک ان کی شادی نہ ہو جائے۔ ماں باپ حفاظت کرتے رہیں۔ ایسا کرنے سے جلق کا فعل دن بدن کم ہو کر آخر کو نیست و نابود ہو جائے گا۔ یہی ہے میری اپیل۔ خدا کے واسطے اس پر عمل کرو۔ ان کو خود بخود تمیز ہرگز نہ آوے گی۔ کیونکہ شروع میں اس برے فعل سے نقصان نہیں ہوتا۔ بلکہ غایت درجہ کی لذت پیدا ہوتی ہے۔ وہ بھلا کس طرح لذت سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ صرف وہ ہی بچ سکتا ہے جو ایک دفعہ بھی اس میٹھی چھری کے نیچے سے نہ گزرا ہوا ان کو کہہ دو کہ مخلوق پر خدا کی لعنت نازل ہوتی ہے۔ اگر جلق کے باعث مادہ تولید خراب ہو گیا۔ تو اولاد سے محروم ہو گے۔ کئی قسم کی بیماریاں لگ جاوینگی۔ دنیا میں خوار رہو گے۔ مخلوقوں کی مصیبتوں کے حالات سناتے رہو۔ عشقیہ ناول نہ پڑھنے دو۔ بری صحبت سے انکو بچاؤ ؎

صحبتِ صالح ترا صالح کند   صحبتِ طالح ترا طالح کند

بُری صحبت کا اثر فوراً ہو جاتا ہے۔ پھر دیکھو نامردی اس ملک سے دُ
کر بھاگتی ہے کہ نہیں۔ میرا فرض تھا کہ میں ملک میں اپنی درد بھری آواز
بلند کروں عمل کرنا یا نہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے۔

نامردی

نامردی کی تعریف:- جب مرد اچھی طرح جماع نہ کر سکے اور عو
کو خوش نہ کر سکے۔ آلہ تناسل میں تن
تیزی، چستی اور سختی نہ رہے۔ ایستادگی دیرپا نہ ہو۔ یا پوری
ایستادگی نہ رہے۔ تو مرد کی اس بیماری کا نام نامردی ہے۔ اس
پیدا ہونے کے یہ باعث ہیں۔

۱۔ خاص آلہ تناسل (قضیب) میں کسی ناجائز حرکت مثل مُش
زنی، بچہ بازی کرنے سے عضو مذکورہ کمزور ہو جانا۔
رگوں میں گندے پانی کا جمع ہو جانا۔
اور عضو کا ڈھیلا اور سُست ہو جانا جس کے باعث جما
کا فعل بالکل نہ کر سکنا، ادھورا رہ جانا۔
یا دروازے کے قریب غش کھا کر گر پڑنا۔ برائے نام مردو
سے عورت ہرگز خوش نہیں رہتی۔

۲۔ بدن کے اندرونی اعضاء خاص کر دل، دماغ، جگر میں سے کس
ایک کا بھی کم طاقت ہو جانا خواہ کسی بیماری کی وجہ سے
قوت ہاضمہ کی کمزوری سے کیونکہ معدہ جب اپنی ڈیوٹی
اچھی طرح ادا نہیں کرتا۔ غذا ٹھیک طور پر ہضم نہیں

کرتا۔ تو بدن میں اس وجہ سے خون کافی مقدار میں اعضائے تناسل کی طرف نہیں بھیج سکتا۔ بھلا خصیئے ایسی حالت میں کس چیز سے منی پیدا کریں۔ یہ ایک بڑی بھاری وجہ ہے جس کی طرف آج کل کے دوا فروش خیال نہیں کرتے خوب یاد رکھو کے جس شخص کا ہاضمہ درست ہے۔ غذا کامل طور سے جزو بدن بن جائے۔ کچی غیر منہضم خوراک بغذائیت کے جوہر پاخانہ کے ساتھ لے کر نہ نکلے۔ اس شخص کو کبھی کمزوری باہ ہو نہیں سکتی۔ بشرطیکہ قضیب میں کوئی نقص نہ ہو۔ آجکل ہر ایک اشتہاری دوا فروش ایسی ہی محرک باہ ادویات کا استعمال کراتا ہے کہ جس سے خون کو جوش آ جاوے۔ اور کچھ عرصہ کے لئے تو قوت باہ تیز ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ شخص جس کے بدن میں خون کافی مقدار میں موجود نہیں۔ اور آخیر میں ایسی ادویات سے بالکل اور کامل طور پر سست ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسا کہ ہنڈیا کا شوربہ چولہے پر اُبلتا رہتا ہے۔ اور نیچے اُتر کر سرد اور غیر متحرک ہو جاتا ہے۔

اس بحث سے یہ نتیجہ نکلا کہ ضعف باہ کے علاج کے لئے (اگر بدن میں خون ناکافی ہے) سب سے اول کافی مقدار میں خون پیدا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد خون کو جوش دیا جائے۔

www.facebook.com/Tibbi.Books

اور طاقت کو پکڑے رکھیں۔ دوسرا یہ بھی دیکھا جائے کہ مریض کے آلت میں کیا کیا نقص ہے۔ (مثلاً کجی، لاغری وغیرہ جو جلق وغیرہ کے باعث ہو جاتی ہے) اگر مریض نے کثرت زنی یا بچہ بازی کی ہو تو ذیل کے طلاؤں (مالش کے تیل) یا ضمادوں (لیپ) ہی سے کسی ایک کا استعمال بھی کراؤ۔ اور اندرونی طور پر کھانے کیلئے بھی دوائی دو۔ ضرور کامیاب ہو جاوے گی۔ اگر مریض نے جلق نہیں کیا ہوا۔ تو صرف کھانے کی دوائی کافی ہو گی لیکن ذیل کے اصولوں کو کئی بار سمجھ سمجھ کر خوب ذہن نشین کرو۔

۱۔ اگر نامردی کے مریض کی منی پتلی ہے یا با فراغت فوراً خارج ہو جاتی ہے۔ احتلام بکثرت ہوتے ہوں یا جریان منی (پیشاب کے ہمراہ یا چلتے پھرتے بغیر ارادہ جماع منی کا نکلنا) کا عارضہ لاحق ہو یا سوزاک وغیرہ ہو تو جب تک ان کا علاج پہلے نہ کر لیا جاوے اور نہ ہی کوئی طلا یا لیپ کرایا جاوے۔ کیونکہ ایسی حالت میں منی کو جوش پہنچتا ہے اور وہ زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگ جاتی ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہو جاتا ہے۔ ان بیماریوں کے تیر بہدف نسخہ جات اگلے صفحوں پر درج ہیں۔

۲۔ اگر مریض کو بھنگ یا افیون چرس وغیرہ نشہ دار اشیاء کی عادت ہے تو پہلے یہ عادت ترک کراؤ۔

۳۔ اگر مریض کا ہاضمہ خراب ہے تو کھانے کے بعد مریض کو چورن ہاضمہ طعام کھلاؤ۔ چورن شاہی یا نمک سلیمانی کا نسخہ آخیر میں درج ہے۔

نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

۳- منی کا کافی مقدار میں پیدا نہ ہونا ضعف باہ کرتا ہے اور منی کا پیدا ہونا خون کی تولید پر منحصر ہے۔ جتنا خون بدن میں زیادہ ہوتا رہے گا۔ اتنی ہی منی زیادہ پیدا ہو گی۔ اور جتنی زیادہ پیدا ہو گی خواہش جماع بھی زیادہ ہو گی۔

۴- جو لوگ نشہ دار اشیاء افیون، بھنگ، کوکین، چرس وغیرہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ ان میں منی سست ہو جاتی ہے۔ منی کے کیرم مر جاتے ہیں۔ یہی وجہ کمزوری کی ہے۔

۵- سوزاک، آتشک، جریان، منی کا پتلا ہونا۔ سرعت انزال یا رات کو احتلام ہوتے رہیں۔ انجام ان کا بھی یہی ہوتا ہے۔ کہ قوت مردمی ضعیف ہو جاتی ہے یہ تو کمزوری کے بڑے اسباب ہیں۔ اور فی زمانہ انہی کے باعث نامردی، سستی اور کمزوری پیدا ہو رہی ہے اب علاج کی طرف توجہ فرمائیے:۔

شاد دوا خانہ
حکیم غلام حسین جوتا
(پاکستان)

علاج نامردی

علاج شروع کرنے سے پہلے یہ نہایت ضروری ہے کہ سب سے اول معلوم کیا جاوے کہ نامردی کن اسباب سے پیدا ہوئی ہے۔ آیا کوئی خاص جسمانی بیماری تو نہیں۔ اگر ہے تو پہلے اس کا علاج کر د تاکہ اعضاء طاقت کی دوائی کو قبول کرنے کیلئے مستعد ہو جاویں

۴۔ اگر مریض بہت لاغر ہو۔ بدن خوب گھٹ گیا ہو تو پہلے چند دن مریض کو نصف رتی کی مقدار میں کشتہ فولاد یا عرق فولاد کھلاؤ۔ اور ایک وقت طاقت کی دوا میں انہیں اصولوں پر کار آمد رہا ہوں، برسوں کے پرانے مایوس مریض نامردی کے شفا پذیر ہو گئے۔

۵۔ جب علاج کیا جا رہا ہو تو مریض کا خون فصد وغیرہ کے ذریعے ہرگز نہ نکلوایا جاوے۔ ایسا کرنے سے جو طاقت دوائی سے پیدا ہوئی ہوگی تلف ہو جائے گی۔ اور نہ ہی تیز جلاب دیا جاوے۔ اگر ضرورت ہو تو معمولی قبض کشا گولیاں کھلائی جاویں۔

۶۔ ورزش کا خیال خاص رہے۔ ہر چوبیس گھنٹے کے بعد دس بارہ منٹ ضرور ورزش کیا کریں۔

۷۔ جب تک پوری طاقت پیدا نہ ہو جاوے۔ عورت سے ہمبستری نہ کریں۔

۸۔ نامردی کے مریض دوران علاج میں عشقیہ ناول کی کتابیں اور خوبصورت شہوت انگیز زنانہ تصاویر دیکھتے رہا کریں۔ لیکن خوب یاد رہے۔ کہ جریان، سرعت انزال احتلام، اور سوزاک کے مریض ہرگز کوئی تصویر نہ دیکھا کریں۔

بلکہ ہر وقت خیالات کو پاک رکھیں۔ ورنہ حرص پرستی کی آگ سے منی رقیق ہو ہو کر زیادہ بہنے لگ

جائے گی۔

۹۔ چونکہ ایسی بیماریاں آجکل قانون قدرت کے برخلاف کاروائی کرنے سے یا بدکاری، زناہ وغیرہ کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ اس واسطے قدرت سزا دیتی ہے۔ لیکن خدائے پاک کی ذات پاک پھر بھی کیسی رحیم ہے۔ کہ اس نے ہر مرض کی ستر دوائیاں پیدا فرما دیں۔ یہ اس کا احسان اور بندہ نوازی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو مریض مدت العمر تک زندہ درگور رہتے۔ اور اپنی خود کردہ کرتوت کا ماتم ہردم کرتے رہتے۔

پس ضروری معلوم ہوا کہ علاج شروع کرنے سے پہلے اپنے محسن حقیقی کا شکریہ ادا کیا جاوے اور پشیمان ہو کر گزشتہ کرتوتوں بخلوص دل سچی توبہ کا معاہدہ کر کے بارگاہِ عالی میں شفاء کے لئے دعاء کی جاوے۔ ضرور ہے کہ شفا کلی حاصل ہوگی۔

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

پرہیز

اعضائے تناسل کے مریض ترش اشیاء، گڑ، تیل بکثرت سرخ مرچ اور جماع سے پرہیز کریں۔ اور سرد اور بے حس کرنے والی ادویات جو قوت باہ کو کمزور کرتی ہیں۔ ہرگز استعمال میں نہ لاویں۔ وہ ادویات یہ ہیں:-

کافور، دھنیا، کاسنی، کاہو، محرقہ، ناگی، آلو بخارا، لیموں

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام
0301-2607834

انار دانہ، کلورل ہیڈریٹ، ایمونیم برومائڈ، پوٹاسس برومائیڈ وغیرہ ؛

نسخہ جات اکسیر نامردی

ناظرین شاید یہ کہیں گے کہ میں نے علاج نامردی میں کشتہ جات سے کام لیا ہے۔ یہ بیشک سچ ہے۔ لیکن کوئی بوٹی بھی ایسی نظر نہیں آتی جو نامردی کو شفا دے سکے۔ کہ جس کو بھگو کر یا جوش دے کر پی لیا جاوے اور آرام ہو جائے۔ بوٹیوں سے غذائیت بدنی کی کمی ہرگز پوری نہیں ہو سکتی۔ یہ دھاتوں ہی کی ڈیوٹی ہے۔ ڈاکٹری میں بھی ان دھاتوں کے جوہر (ست) وغیرہ استعمال کرائے جاتے ہیں۔ جو بجائے خود ایک کشتہ ہیں۔ تیزابی کشتہ جات اتنے زیادہ مفید نہیں ہوتے۔ جتنے بوٹیوں سے بنے ہوئے۔ ان کے ہمراہ دودھ گھی خوب کھاویں۔ کوئی خطرہ نہیں ؛

نسخہ نمبر ۱

قوت باہ کو ترقی اور نامردی کے شافی اور مستقل علاج کے واسطے سونے کا نمبر سب سے اول ہے۔ اگرچہ یہ ایک گراں قیمت دھات ہے۔ لیکن اس کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ تو فی خوراک چند ہی پیسے لاگت آتی ہے۔ جس طرح سونا تمام دھاتوں کا بادشاہ ہے۔ اسی طرح اس کا کشتہ بھی فوائد کے لحاظ سے

غلام حسین جونا

تمام مقویات کا بادشاہ ہے۔ اسی لئے اس کو بطور نسخہ اول جگہ دی ہے۔ کئی مرتبہ میں نے بھی بنایا ہے۔ ہر جگہ مثل اکسیر پایا ہے۔ نامردی کا جانی دشمن ہے۔ نامردی اس طرح سے اسکے مقابلے سے بھاگ جاتی ہے۔ جیسے مچھر ہوا سے۔ معدہ کو خوب طاقت دیتا ہے ضعف جگر کو نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ ادھرنگ اور دمہ کو بھی حکماً شفا دیتا ہے۔ جسم انسانی کو مثل کندن بنا دیتا ہے بالکل بے ضرر ہے۔ کوئی نقصان نہیں دیتا۔ دودھ گھی بکثرت ہضم کراتا ہے۔ دل دماغ، جگر، گردہ، مثانہ کے ضعف کو دور کرتا ہے۔ شاید ناظرین یہ اعتراض کریں کہ جوان آدمی (چالیس برس سے کم عمر) کو دھات کھانا جائز نہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ بدن انسان میں غذات قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔ جب وہ بدن سے کم ہو جاتے ہیں۔ تو اس قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ آج کل کے ایسے نوجوان پرانے کے چالیس سالہ اشخاص کی مانند بن گئے ہیں۔ اس لئے اس عمر میں بھی کشتہ کا کھلانا جائز ہے۔ میں نسخہ کی غلط تعریف کرنا گناہ کبیرہ خیال کرتا ہوں۔ آپ بے شک ایک مرتبہ آزمائش کر دیکھیں۔ مطابق فوائد مذکورہ کے پائیں گے۔

اب اسکے تیار کرنے کی ترکیب بغور ملاحظہ فرمایئے۔ اور وہ یہ ہے

ترکیب تیاری کشتہ سونا

خالص سونا تین ماشہ کا سوہن سے باریک برادہ کر لیں اور

گلاب کے پھول درجہ اوّل یا برگ نیم کو گھوٹ کر ایک پاؤ بھر یعنی چار چھٹانک پانی نکال لیا جاوے۔ اب برادہ کو کسی عمدہ پتھر کی کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا گلاب کا پانی ڈالتے جائیں اور خوب رگڑتے رہیں جب تمام پانی جذب ہو جائے اور برادہ باریک مثل سرمہ کے ہو جائے تو اس کی ایک ٹکیہ بنا لیں۔ خواہ باریک مثل سرمہ ہی رہنے دیں۔ اب اس کو ایک مٹی کی پیالی میں رکھ کر دوسری مٹی کی پیالی اس طرح اُلٹا کر رکھ دیں کہ لب ہر دو پیالیوں کے بند رکھیں۔ اور اب دونوں پیالیوں کو مٹی سے معمولی طور پر لیپ کر کے خشک کریں۔ اور زمین میں ایک اتنا گڑھا کھود دیں کہ جس میں بارہ سیر اوپلے (تھاپیاں) آجاویں۔ اس گڑھے میں چھ سیر اوپلے بچھا دیں۔ ان پہ پیالی رکھ دیں۔ باقی چھ سیر اوپلے پیالی کے اوپر رکھ دیں۔ اب اوپر سے آگ لگا دیں جب آگ سرد ہو جائے۔ پیالی کو نکال لیں۔ کشتہ جو بے چمک پھولا ہوا برآمد ہو گا۔

بحفاظت کپڑے سے چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں پس اکسیر تیار ہو گئی۔

ترکیب استعمال

جوان آدمی یا ضعیف آدمی ہو تو دو تولہ مسکہ (مکھن) میں ایک دانہ خشخاس کے برابر صبح کو نہار منہ کھلا دو۔

ہر روز ایک دانہ خشخاس کے وزن برابر بڑھاتے جاؤ۔ حد ایک دانہ چاول تک دودھ اور گھی جس قدر ہضم ہو سکے خوب کھاؤ۔ سب ہضم ہو جائے گا۔ جو لوگ مسکہ کو پسند نہ کریں۔ وہ بالائی کے ہمراہ کھا لیا کریں۔ لیکن یاد رہے کہ موسم سردی کا ہووے۔ بعد سال بھر میں تین رتی سے زیادہ نہ کھایا جاوے۔ ایک نامردی کے مریض کو چوتھی خوراک نے عجیب کرشمہ دکھلایا۔ یاد رہے کہ جس شخص کو یہ اکسیر کھلائی جاوے۔ اس کو فولاد یا عرق فولاد کھانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ صرف یہی اکسیر کافی ہے۔ نامرد خدائے پاک شافی کی رحمت کے گیت گا گا کر باہم خوش زندگی بسر کرو۔ اور مرد کامل بن جاؤ۔

تریاق نامردی نمبر۲

سم الفار، سنکھیا کا کشتہ بھی نامردی کے لئے نہایت ہی مؤثر زود اثر اور عجیب الکیفیت ہے۔ ہزاروں مرتبہ آزمایا جا چکا ہے۔ چند خوراکوں سے نامردی کافور ہو جاتی ہے۔ ہر صبح کشتہ سنکھیا ایک چاول بھر تین تولہ مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھا لیا کریں۔ لیکن یاد رہے کہ کشتہ کھانے سے پہلے ایک پیڑا یا برفی وغیرہ (مٹھائی) ضرور کھا لیا کریں۔ نہار منہ یہ کشتہ کھانا منع ہے۔ اس کے ہمراہ بھی دودھ گھی کا بکثرت استعمال

رکھیں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اس کے کشتہ کرنے کی ترکیب حصہ کشتہ جات میں ملاحظہ فرماویں۔ اگر کچا سنکھیا ہی نصف چاول سے ایک چاول تک ہر روز کھایا جائے۔ تو کئی دلوں کے بعد ضعف باہ وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔ بعض حکیم سنکھیا کے جوہر اُڑا کر استعمال کراتے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ سفید کشتہ ہی ہوتا ہے:۔

اکسیر نامردی نمبر۳

شنگرف رومی کا کشتہ بھی نامردی کا جانی دشمن ہے۔ اور کشتہ سنکھیا سے کسی صورت میں کم فائدہ نہیں رکھتا۔

ترکیب استعمال وہی ہے جو کشتہ سنکھیا نصف چاول سے ایک چاول تک خوراک ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم کراتا ہے۔

یہ سب اکسیری نسخہ جات ہیں۔ سنیاسیوں اور یونانیوں کا دار و مدار ہی انہی کشتہ جات پر ہے۔

ترکیب بنانے کی حصہ کشتہ جات میں ملاحظہ ہو۔

تریاق نامردی نمبر۴

کشتہ تانبا نامردی کو دور کرنے میں جادو کا اثر رکھتا ہے۔ خوراک ہر روز صبح کے وقت نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن میں۔ گھی، دودھ بکثرت استعمال کریں۔ پائیدار طاقت

پیدا کرتا ہے۔ ترکیب اس کی بھی حصہ کشتہ جات میں درج ہے ؛

اکسیر نامردی نمبر ۵

کشتہ پارہ بھی نامرد کو مرد بنانے میں بے مثل ہے۔
خوراک: نصف چاول سے ایک چاول تک بطریق بالا کام میں لاویں۔ بڑا زود اثر کشتہ ہے۔ ترکیب آگے درج ہے ؛

اکسیر نامردی نمبر ۶

سنکھیا سفید ایک ماشہ۔ کسٹرکٹ نکسوامیکا (انگریزی دوائی کچلہ کا ست) ایک رتی۔ دونوں کو باہم ملحق کریں۔ کہ یک جان ہو جاویں ایک تولہ کتھہ کے باریک سفوف میں یہ مجموعہ ملا کر (۶۰) گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح کو اور ایک گولی رات کو کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔ ایک مہینہ تک کھاویں۔ نامردی دور ہو جائے گی۔ اس کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہیئے ؛

اکسیر نامردی نمبر ۷

گولڈن ٹانک پلز (سونے کی مقوی گولیاں) ان گولیوں کا

نسخہ ولایت کے ڈاکٹروں کا رنامردی کے لئے تسلیم کردہ نہایت مفید ہے: نسخہ یہ ہے۔ اکسٹرکٹ ڈمیانہ ۳ ڈرام۔ اکسٹرکٹ نکس وامیکا ۲۰ گرین۔ کاربونیٹ آف لتھا اینڈ سوڈیم ۱۰ گرین۔ کونین سلفاس ایک ڈرام۔ تمام کو ملا کر گوند کے پانی کے ہمراہ ایک سو گولیاں بنا دیں۔

ترکیب استعمال:- ایک گولی دن کو ایک دوپہر کو ایک گولی رات کو طعام کھانے کے بعد دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔

اکسیر نامردی نمبر ۸

نامردی کے دفعہ کے لئے فاسفورس بھی نہایت معزز و معتبر ادویات میں سے چوٹی کی دوائی ہے۔ اس سے بنا ہوا ایک نسخہ گولیوں کا ولایت سے بنا بنایا یہاں آتا ہے۔ ان گولیوں کا نام گولڈن فاسفورس پلز ہے۔ بہتر یہی ہے کہ بنی بنائی استعمال کی جاویں یا اپنے رو برو کسی ڈاکٹر سے تیار کرائی جاویں۔ نسخہ یہ ہے۔ کلورائڈ آف گولڈ ۱/۲ گرین۔ فری ایٹ کونین سٹراس ۱/۲ ۲ گرام۔ اکسٹرکٹ نکس وامیکا ۱/۲ ۱ گرین اکسٹرکٹ ڈامیانہ ۳ گرین۔ فاسفورس ۱/۲ گرین۔ دو دو رتی وزن برابر گولیاں بنا دیں۔

ایک گولی دن کو ایک گولی رات کو بعد طعام ہمراہ دودھ کھاتے رہیں۔

www.facebook.com/Tibbi.Books

نسخہ دافع نامردی نمبر۹

فرائی سلفاس دو ڈرام۔ اکسٹرکٹ نکسوامیکا ۳ گرین۔ فاسفورس ۳ گرین۔ جنش حسب ضرورت ملا کر ۱۲۰ گولیاں بنوائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔

نسخہ دیگر دافع نامردی نمبر۱

کنتھر یڈیڑھ گرین۔ اکسٹرکٹ کوکا ایک سو گرین، فاسفورس ایک گرین۔ اکسٹرکٹ نکسوامیکا ۱۲ گرین۔ اکسٹرکٹ ڈامیانہ ۱۰ گرین سب کو ملا کر ایک سو گولیاں بنائیں۔ دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی بعد طعام دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔

نوٹ:۔ ایک ڈرام چار ماشہ کے برابر ہوتا ہے اور ایک گرین نصف رتی کے برابر۔

سفوف مقوی باہ

پان کی جڑ ایک چھٹانک، دارچینی دو تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ کو کوٹ کر ململ کے باریک کپڑے سے چھان لیں۔ ہر روز صبح کو ۲ ماشہ کے قریب لے کر نصف رتی کشتہ فولاد ملا کر دودھ کے ہمراہ سرد موسم میں کھا لیا کریں خوب طاقت دیتا ہے۔ ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کر دیتا ہے۔

نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

معجون مقوی باہ

تودری زرد، تودری سفید۔ گوکھرو خورد۔ گوکھرو کلاں موصلی
سفید ہر ایک ایک تولہ، شقاقل، طباشیر، دارچینی ہر ایک
۶ ماشہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، ثعلب مصری، اندرجو
سمندر سوکھ، تالمکھانہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ
مغز بادام شیریں ہر ایک آدھ پاؤ۔ سب کو کوٹ کر باہم ملاویں۔
اور مصری یا چینی (کھانڈ) نصف سیر کا قوام کریں پکا کر
لیسدار شیرہ بناویں۔ شیرہ سرد ہونے پر تمام ادویات ملاویں۔
ہر روز صبح کو ایک تولہ بھر میں ایک رتی کشتہ قلعی یا ایک چاول
کشتہ سنکھیا ملا کر کھایا کریں۔

دودھ مقوی باہ

ایک بکری یا گائے کو ہر روز شنگرف رومی یا سنکھیا
سفید ایک رتی بھر ایک پیڑا یا روٹی کے ٹکڑے میں لپیٹ کر کھلا
دیا کریں۔ اور صبح کو تازہ دودھ نوش کر لیا کریں۔ کبھی کمزوری نہ
ہوگی۔ بدن کندن کی طرح چمکدار ہو جائے گا۔

حلوہ مقوی باہ

مرغ کا ایک انڈہ لے کر ایک طرف سے ذرا سا توڑ کر زردی
و سفیدی میں ملاویں۔ اسی طرح وہی خول شہد کا بھر کر

ملا کر سب کو ایک جان کر دیں۔ چینی (کھانڈ) ڈال کر شیریں کر لیں۔ کڑاہی میں تھوڑی سی نمی ڈال کر جوش دیں پھر مجموعہ مذکور ڈال دیں خیال رہے کہ یہ مجموعہ بہت نہ جل جائے۔ دو چار جوش کافی ہیں۔ ٹھنڈا کر کے کھاؤ اور قدرت کے تماشے ملاحظہ فرماؤ۔

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جونا

عرق ماء اللحم

بدن کو تیار کرے۔ خون بکثرت پیدا کرے، دل و دماغ، جگر گردہ معدہ کو طاقت دے۔ جماع کی خواہش کو تیز کرے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔

ترکیب تیاری: گوشت بکری ۵ سیر۔ گوشت مرغ جوان ۲½ سیر۔ گوشت بٹیر ۲۰ عدد۔ گوشت کبوتر ۵ عدد۔ گوشت چڑیا نر ۳۰ عدد۔ پہلے گوشت کو ہڈیوں اور چربی سے علیحدہ کریں۔ ایک بڑے دیگ میں ڈیڑھ من پانی ڈالکر سب گوشت ملا کر ڈال دیں۔ اور ان کی یخنی نکال لیں۔ جب ایک من کے قریب یخنی رہ جائے تو اس یخنی میں اشیاء ذیل ڈالکر عرق کشید کراؤ۔ انگور دو سیر کشمش ایک سیر۔ سیب کشمیری ۲ درجن۔ زعفران ۱ تولہ۔ دارچینی ایک چھٹانک۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ۔ پان کی جڑ ۱ تولہ۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ گاؤ زبان کے پھول ۲ تولہ گاؤ زبان ۱ تولہ۔ عقر قرحا ۲ تولہ۔ جب عرق تیار ہو جائے تو بوتلوں میں بند کر لیں۔ سردی کے موسم میں تین تولہ سے دس تولہ

تک نوش کریں۔ واقعی اکسیر بدن مقوی باہ ہے۔

نسخہ جات طلاء و بٹی کیمیائے آلہ تناسل

واضح ہو کہ جن اشتہاریوں نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ہمارے طلاء سے ہر قسم کی نامردی دور ہو جاتی ہے وہ سراسر کاذب ہیں۔ طلاء صرف ایک نامردی کو شفا دے سکتا ہے جو بوجہ مشت زنی وغیرہ خاص آلہ تناسل کے پٹھوں، نسوں کے نقائص کی وجہ سے ہو۔ اگر اعضاء رئیسہ کی کمزوری کے باعث نامردی ہے تو وہاں طلاء کیا کر سکتا ہے۔ میں نے اپنی کتاب "تحفہ حکیم" میں کئی ایک طلاء کے نسخہ جات قلم بند کر دیئے ہیں۔ لیکن یہاں صرف دو نسخوں کا ذکر کروں گا یہ دونوں نسخے تمام طلاؤں کے بادشاہ ہیں اور سب ان کی رعایا ہیں بنانے میں بھی آسان ہیں۔ ان طلاؤں سے آلہ تناسل کی کمزوری سستی، کجی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے۔ یاد رہے کہ سنکھیا ہر ایک طلاء کا جزوِ اعظم ہے۔ اس کے بغیر کوئی طلاء پورے فوائد نہیں دے سکتا۔

LIKE US ON facebook

Tibbi Books for Atiba Karam

نسخہ طلائے شاہی

سنکھیا سفید کی ایک ڈلی وزنی ایک چھٹانک کو ۵ روز تک مدار (آک) کے دودھ میں تر رکھو خواہ پانچ روز تک ڈنڈا تصویر

www.facebook.com/Tibbi.Books

کے دودھ میں تر رکھو خواہ ڈلی کو تھوہر کی موٹی شاخ میں سوراخ کر کے رکھ آؤ) بعد میعاد مذکور کے گائے کے مکھن وزنی ادھ پاؤ میں (یعنی دس تولہ) پانچ دن تک خوب کھرل کراتے رہیں۔ (ایک خلص آدمی اس کام پر چاہیئے) بعد ایک چینی کی رکابی میں ڈال کر رکابی کو دھوپ تیز میں رکھ کر ذرا سا ترچھا کر دیں۔ تاکہ اس سے گھی پگھل پگھل کر نیچے کی طرف آتا جاوے۔ وہ گھی کسی صاف برتن میں ڈالتے جاویں (اس بات کا خیال رکھیں کہ سنکھیا کی جسمیت گھی میں نہ آنے پائے) جتنا گھی نکلے اس کو وزن کر لیں۔ اور ہر فی تولہ گھی میں بحساب عقر قرحا ایک ماشہ لونگ ٹوپی دار ایک ماشہ، جائفل ایک ماشہ، جلوتری ایک ماشہ۔ زعفران کشمیری ۳ رتی۔ بیر بہوٹی (کرم مخملی بریانی) ایک ماشہ، کیچوے خشک ایک ماشہ سفید کنیر کی جڑ ۲ ایک ماشہ، کستوری ۲ رتی ڈال کر دو دن تک برابر گھستے رہیں۔ بعدہ جلد پہ ذرا سا ملیں۔ اگر جلد کے اندر جذب ہو جائے تو سمجھو تیار ہے۔ ورنہ اور کھرل کرتے رہیں۔ جلد میں جذب ہو گا۔ تو فوائد بھی تب ہی دے گا۔ ورنہ ناقص رہے گا۔ یہ طلاء درحقیقت نہایت ہی اکسیر اعظم ہے۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہو گئے۔ ایسے مفید نسخہ کا اظہار کیا دریا دلی نہیں تو اور کیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں دنیا بھر کے سب طلاء بالکل ہیچ اور بے وقعت ہیں:

---

www.facebook.com/Tibbi.Books

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

طلائے نایاب دافع نامرد جلوق وغیرہ

لونگ۔ کلاہ دار، دارچینی، کچلہ، اجما لگوٹہ۔ مایل کنگنی، عقرقرحا، مصطگی رومی، میٹھا تیلیا، جائفل، جلوتری، تخم دھتورہ، مغز چلغوزہ، تمباکو خشک، سفید کنیر کی جڑھ، تخم مولی ایک ایک تولہ، زعفران ۲ ماشہ کو باریک کوٹ کر مرغ کے انڈوں کی زردی چھ عدد (شراب برانڈی) ایک پاؤ کے ہمراہ خوب کھرل کر کے گولیاں بناویں۔ ایک آتشی شیشہ کی بوتل میں گولیاں بھر کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

ترکیب امتحان:۔ کسی دوائی بیچنے والے سے دریافت کر لیں۔ بعد چربی شیر الولہ۔ چربی ریچھ اتولہ گرم کر کے ملاویں۔

ترکیب استعمال طلاء: طلاء شاہی یا طلائے نایاب کے دو تین قطرے انگلی سے لگا کر آلہ تناسل کے اوپر اور دائیں بائیں مالش کریں۔ حشفہ اور اگلا حصہ بچائے رکھیں۔ صبح کو اور رات کو دو دفعہ مالش کیا کریں۔ مالش کے بعد بھوج پتر یا ارنڈ کا پتہ وغیرہ باندھ دیا کریں۔ مالش کرنے سے پہلے معمولی طور پر موٹے کپڑے سے عضو خاص کو ذرا رگڑ دیں۔ تو وہ بہت مناسب ہوگا۔ سرد پانی سے طہارت نہ کریں۔ چند دنوں کے بعد چھوٹے چھوٹے دانے پت کے سے نکل آویں گے۔ عضو کا گندہ پانی جذب ہو جائے گا۔ اب مالش موقوف کر دیں۔ اگر کچھ باقی رہ گئی ہو تو ایک ہفتے کے بعد دوبارہ مالش کرنی شروع کر دیں۔

نسخہ پٹی یا لیپ

بعض طبیب طلاء کی نسبت پٹی کو زیادہ مفید سمجھتے ہیں۔ اس سے آبلہ پیدا ہو کر گندہ پانی نکال دیا جاتا ہے۔ اور طلاء گندے پانی کو اندر ہی اندر خشک کر کے عضو میں طاقت بھر دیتا ہے۔ نسخہ پٹی کا مجرب المجرب یہ ہے:۔

نسخہ:۔ لونگ، دارچینی، شنگرف رومی، ہر ایک ایک ماشہ۔ جمال گوٹہ ۳ دانہ۔ سنکھیا سفید ۴ رتی۔ پارہ ۶ ماشہ گندھک ۶ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے ایک صاف کھرل میں پارہ اور گندھک کو خوب ملحق کریں۔ کہ ایک جان ہو کر سیاہ رنگ کا سفوف بن جاوے۔ اب باقی اشیاء کوٹ کر ملا دے۔ خوب کھرل کریں۔ کہ مانند غبار یا سرمہ باریک ہو جائے۔ چند قطرے پانی کے ڈال کر یک جان کر لیں۔ نامرد کے آلہ تناسل کے اوپر جڑھ قضیب کے قریب ایک چنے کے دانہ کے برابر یہ دوائی رکھ کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ بعض کو ایک دن میں بعض کو دو تین دن میں آبلہ پیدا ہوگا۔

احتیاط

جب آبلہ پیدا ہو جائے تو خصیوں وغیرہ کو روئی سے خوب محفوظ کر کے سوئی سے آبلہ کو ذرا سا چھیڑ دیں۔ گندہ پانی

بہ جائے گا۔ خیال رہے کہ وہ زہریلا پانی بدن کے کسی حصہ پر نہ لگنے پائے۔ ورنہ زخم ہو جائیں گے اور سخت تکلیف ہوگی۔ اس ترکیب سے عضو میں تندرستی آجاتی ہے۔ اب آبلہ کے زخم پر گھی چپڑ دیا کریں۔ زخم مٹ جائیگا۔

نوٹ:۔ جو دوائی پٹی کی باقی بچ رہے۔ وہ قفل لگا کر بحفاظت رکھیں۔ کیونکہ زہریلا مرکب ہے۔

پٹی نمبر ۲

کنتھریڈس پلاسٹر ایک انگریزی دوائی تیلیہ جانور سے بنائی جاتی ہے۔ جو انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سے بہت مل جاتی ہے۔ اسکا لیپ بھی ترکیب بالا کی طرح مجلوق کامل کو شفا بخشتا ہے۔ مجرب ہے۔ علاوہ ان کے احقر کو کئی پٹی کے نسخہ جات معلوم ہیں۔ لیکن مفید ترین یہاں درج کر دیئے ہیں:

ٹکور

طلا پٹی کے استعمال کے بعد دو ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ سفید کنیر کی جڑ ۱ تولہ۔ جائفل ۳ عدد۔ جلوتری ۶ ماشہ کوٹ کر ہاتھی دانت کا برادہ ۲ تولہ ملا کر دو عدد پوٹلیاں ململ کے باریک کپڑے میں باندھ دیں۔ ایک دیگچی میں بھیڑ کا دودھ ڈال کر جوش دیں۔ دیگچی کے اوپر باریک کپڑا باندھ دیں۔ اس کپڑے پر پوٹلیاں دودھ کی بھاپ سے گرم کر کے آلہ تناسل کو حشفہ

چھوڑ کر دس پندرہ منٹ تک کئی دن سینکتے رہیں۔ اور سرد
پانی سے نہ دھوئیں۔ ایسی سختی اور تندی پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ
بیان سے باہر ہے۔

لوٹ: آج کل کے زمانہ میں برقی طاقت سے بھی آلہ تناسل
کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ
وہ علاج دیرپا اور مستقل نہیں ہے۔ بہت جلد اثر زائل
ہو جاتا ہے۔

کوتاہی ولاغری آلہ تناسل

جب نوجوان عالم شباب میں مشت زنی کرتا ہے۔ اور قضیب
نقصان پذیر ہو جاتا ہے۔ تو اس دن سے آلہ تناسل کا نشو ونما
پانے سے رک جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ۳۰ سالہ مجلوق مرد کا قضیب
سات سالہ لڑکے کے برابر ہوتا ہے۔ جب طلاء یا پٹی سے عضو
کا گندہ پانی نکل جائے۔ اور ڈھیلا پن دور ہو جائے۔ تو عضو
کو موٹا اور لمبا کرنے کا علاج کرنا چاہیئے۔ لیکن افسوس اس
بات کا ہے۔ کہ ۳۰ برس عمر کے بعد علاج کرنے سے آلہ تناسل
قدرتی لمبائی اور موٹائی حاصل نہیں کر سکتا۔ تاہم علاج سے بہت
کچھ فائدہ ہو جاتا ہے۔ درازگی کی زیادہ تر ضرورت اسلئے ہے
کہ اگر عضو چھ انگل سے کم لمبا ہو تو عورت کے رحم (بچہ دانی) کے
منہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ مرد کو بچے دان کے منہ کے قریب ہی
انزال ہو جاتا ہے۔ اور اولاد سے محرومی رہتی ہے۔ اچھے بھلے

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی
شاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

آلہ تناسل کو لمبا یا موٹا کرنے کی کوشش کروگے تو بجائے فائدہ کے نقصان ہو جائے گا۔

نسخہ دافع کوتاہی ولاغری

آلۂ تناسل

بنولہ (تخم کپاس) اکماتا ۱ تولہ۔ روغن چنبیلی ۲ تولہ، بکری کے پتہ کا پانی ۶ ماشہ۔ جونک خشک ۲ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۳ ماشہ قبرستان کے مکوڑے ۲۰ عدد۔ بھڑ (زنبور) ۱۰ عدد چربی بطخ ۱ تولہ۔ چربی مچھلی ۶ ماشہ۔ پہلے سب ادویات کو سوائے چربی کے روغن بنولہ و روغن چنبیلی میں ایک دن تک کھرل کر کے اس مجموعہ میں ملا کر خوب کھرل کریں اور چربی ملا کر آلہ تناسل پر حشفہ چھوڑ کر اوپر کی جانب گاڑھا گاڑھا لیپ کرتے رہیں۔ لیپ کرنے سے پہلے عضو کو موٹے کپڑے سے رگڑ لیا کریں۔ اور بھوج پتر یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیا کریں۔ بیس اکیس روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔

جریان منی

جب پیشاب سے پہلے یا بعد میں، رات کو خواب یا دن کو بیداری میں۔ اٹھتے، بیٹھتے یا نماز کے رکوع یا سجود یا صرف بوسہ لینے سے منی ضائع ہو جائے۔ تو اس کو جریان منی کی بیماری کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بیماروں کے حالات سے یہ

...اطلاعی صادق آباد
...ام حسین جونا
...طب الجراحت (پاکستان)
0301-2607834

معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ مرحلہ یک دم ہی نہیں ہو جاتا۔ عموماً جلق کے باعث پہلے احتلام (رات کو نیند میں خیالی جماع کرنے سے بدن کا ناپاک ہو جانا) ایک ایک ہفتہ میں کئی کئی بار ہوا کرتا ہے۔ اس کے بعد سرعت انزال (جماع کے وقت جلدی فارغ ہو جانا) کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ جب اور ترقی ہوئی تو منی پیشاب کے آگے یا بعد میں خود بخود خارج ہونے لگ جاتی ہے۔ یہ بھی بڑی موذی اور منحوس مرض ہے۔ اخیر میں ایسی نامردی ہو جاتی ہے۔ کہ جو علاج پذیر نہیں ہو سکتی۔ اس مرض سے بدن کا سارا چرخہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ کمر درد، ضعف نظر، کمزوری بدن اس کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔ احتلام، سرعت انزال یہ کوئی علیحدہ بیماریاں نہیں۔

اور یہ انہی دواؤں سے شفا پذیر ہو جاتی ہیں۔ جن سے جریان منی۔ اس لئے ان کا علیحدہ ذکر کرنے کی ضرورت نہیں اگر بدن میں زیادہ گرمی ہو گئی ہو۔ اور پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہو تو پہلے سرد دوائی مثل شربت انار، شربت صندل وغیرہ لعاب بہیدانہ میں ملا کر نوش کرتے رہیں۔ جب گرمی دور ہو جائے۔ تو منی کو گاڑھا کرنے کی دوائی مندرجہ ذیل کھاویں۔

گوند کیکر ایک تولہ۔ گوند کتیرا ایک تولہ موصلی سفید ایک تولہ۔ سپاری دکھنی ایک تولہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی سبز ۱ ماشہ، سرد چینی ۳ ماشہ، قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر

بقدر نصف مقدار مصری پیس کر ملا دیں۔ چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز صبح کو پانی کے ہمراہ کھاتے رہیں۔ احتلام و سرعت انزال دُور اور منی گاڑھی ہو جائے گی ؛

تریاق جریان نمبر۱

کیکر کے درخت کی تازہ پھلیوں کو جن میں بیج نہ پڑا ہو گھوٹ کر لیسدار پانی نکال لو۔ ایک لوہے کی کڑاہی میں وہ پانی ڈالکر بحساب فی سیر پانی موصلی سفید ۵ تولہ۔ سپاری دکھنی ۵ تولہ کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے ملا کر پکا دیں۔ اور کسی لکڑی سے خوب ہلاتے جاویں تا کہ دوسرا سڑ نہ جائے۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی میں نصف رتی کشتہ چاندی ملائی جائے ایک گولی صبح کو ایک شام کو دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں۔ پرانے سے پرانا جریان بھی اس سے دُور ہو جاتا ہے۔ ثابت قدمی سے دوا کھاتے رہیں۔ یاد رہے کہ جریان کا مرض ذرا دیر میں شفا پذیر ہوا کرتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ چند روز کے بعد نسخہ کو غیر مفید سمجھ کر ہمت ہار کر بیٹھ جائیں ؛

نسخہ نمبر۲

تالمکھانہ ایک پاؤ۔ سپاری دکھنی ایک چھٹانک۔ گوند کیکر ایک چھٹانک، شقاقل ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔

موصلی سفید ۲ تولہ ۔ تودری زرد ۲ تولہ کو الگ الگ باریک کوٹ کر کپڑ چھان کر کے آپس میں ملا دو ۔ اور کیکر کی پھلی خواہ تازہ ہو یا خشک نصف پاؤ درخت برگد (لوہڑ) کی داڑھی ایک چھٹانک ، لوہڑ کا دودھ ۲۰ تولہ ۔ پھلی اور داڑھی کو ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھو ۔ صبح کو خوب گھوٹ کر کپڑ چھان کر کے نکلوا لو ۔ اس میں لوہڑ کا دودھ ملا کر خوب ہلا دو ۔ بعدہٗ سفوف بالا ملا کر اچھی طرح ملا کر سایہ میں وہ سفوف خشک کرو ۔ اب خوب باریک پیس کر سفوف میں نصف چینی ملا کر ہر روز کو تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ کھاتے رہیں اور سارا دن سوائے دودھ کے کوئی روٹی وغیرہ نہ کھا ۔ دودھ پر ہی گزارہ کر و اس عمل سے پندرہ برس کا جریان دور ہو گا ۔ اور منی بکثرت پیدا ہو کر اور بدن میں عمدہ طاقت آجاتی ہے ۔ گھبرائیں نہیں ۔ پہلے ذرا محنت کرنی پڑتی ہے ۔ اور سفوف پسند نہ ہو تو اسی کی گولیاں بنا سکتے ہیں ۔ مجرب المجرب ہے ؎

نسخہ نمبر ۴

ایک مریض کو اس سے شفا حاصل ہو گئی ۔ چھلکا اسبغول ۱ ماشہ ، طباشیر ۱ ماشہ ، دانہ الائچی خورد کوٹا ہوا ۱ ماشہ ، کشتہ سیسہ (سکہ) ایک رتی (یہ ایک خوراک ہے) ۲۱ دن تک ایسی خوراک صبح کو دودھ کے ہمراہ کھلاتے رہیں ؎

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جوتا

نسخہ نمبر ۴

کشتہ سہ دھاتا (قلعی، سکہ، جست) ایک رتی بھر دو تولہ مکھن میں ہر روز صبح کو ۴۰ دن تک کھاتے رہیں۔ نہایت ہی مفید ہے۔ ترکیب کشتہ آگے درج ہے۔

نسخہ نمبر ۵

درخت گولر کا پھل ایک چھٹانک، سپاری دکھنی ۳ تولہ سنگھاڑہ کا آٹا ۳ تولہ طباشیر ایک تولہ کوٹ چھان کر ۳ ماشہ صبح و شام ارتی کشتہ قلعی ملا کر دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔ ۴۰ دن تک مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۶

بہوپھلی ۶ ماشہ، موصلی سفید ۳ ماشہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو گھوٹ کر لعاب کپڑ چھان کر کے میٹھا ملا کر نوش کریں ۲۱ دن تک ضرور نوش کرتے رہیں۔ چلتا دریا گوند کی طرح جم جاتا ہے۔ اور کمر درد بوجہ جریان کا نام و نشان ہی نہیں رہتا خون انہ منی پیدا ہو جاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۷

گوند کیکر کو کوٹ کر گھی میں بریاں کر کے چینی ملا کر ۶ ماشہ ہر روز صبح کو دودھ کے ہمراہ کھانا مجرب علاج ہے۔

نوٹ:۔ جریان کے مریض خیالات کو پاک رکھیں شہوت انگیز

www.facebook.com/Tibbi.Books

قصے نہ پڑھیں نہ سنیں۔ زنانہ خوبصورت تصاویر نہ دیکھیں۔ آگ نہ سینکیں، جماع نہ کریں۔ ترش اشیاء نہ کھاویں۔ پاخانہ قبض نہ ہونے دیں (قبض اس مرض کی بڑی معاون و مددگار ہے) صبح کو ہر روز سرد پانی سے غسل کیا کریں۔ ورزش کریں۔ تیل اور گڑ وغیرہ (کچا میٹھا) نہ کھاویں رات کو گرم دودھ یا چائے نہ پیا کریں ؁

دوسرا حصہ

زنانہ اعضائے تناسل

حیض وغیرہ

اندام نہانی

جماع کرنے کا وہ عضو ہے جو امعاء فرقوں (پاخانہ کی نالی) کے سامنے اور پیشاب کی طرف) کے پیچھے اور کسی قدر نیچے واقعہ ہے یہ طول میں پانچ سے گیارہ انگل تک ہوتا ہے۔ اسی میں پیشاب کا سوراخ اور بچہ دان کا منہ کھلتا ہے ؁

رحم یا بچہ دان

یہ وہ عضو ہے جس میں مرد و عورت ہر دو کی منی منعقد ہو کر نطفہ قرار پاتا ہے۔ جوں جوں جنین بڑھتا ہے بچہ دان بھی ساتھ ہی بڑا ہوتا جاتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد یہ سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجایا کرتا ہے۔ مرغی کے انڈے یا امرود سے اس کی شکل ملتی ہے۔ اسکا ایک سوراخ تو اندام نہانی میں کھلتا ہے۔ دوسرا سوراخ جس کے راستہ سے عورت کی منی رحم تک پہنچتی ہے۔ مرد کی طرح عورت کے

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

بھی دو خصیئے ہیں۔ جو وہی کام سرانجام دیتے ہیں جو مرد کے۔ عورت کا ہر ایک خصیہ ران اور پیٹ کے ملاپ والی جگہ (چڈے) کے عین درمیان میں پیچھے کی طرف واقعہ ہے۔ یہی خصیئے منی پیدا کرتے ہیں۔ یہ مشہور ہے کہ عورت کی منی سر میں پیدا ہوتی ہے بالکل غلط ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ منی کا عصبی حکمران دماغ ہے جہاں سے اول حکام جاری ہوتے ہیں

خون حیض

جب لڑکی سنِ بلوغ کو پہنچتی ہے۔ تو رحم کی دیواروں سے ایک قسم کا خون ملا مادہ سا خارج ہوتا ہے جو اس بات کی نشانی ہے کہ عورت اب حمل ٹھہرانے اور اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو گئی ہے۔ یہ خون تندرست عورت کو ہر ماہ بعد۔ تین پانچ یا سات دن تک آیا کرتا ہے

فائدہ:۔ یہ فائدہ ہے۔ کہ عورت کا اعتدال مزاج پر آ جاتا ہے۔ اور جسم کے زہریلے مواد خارج ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کی صفائی کے لئے گویا قدرتی ماہواری جلاب ہے۔ اگر خون حیض دماغ کی طرف چڑھ جائے تو عورت کے دیوانے ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اگر پھیپھڑوں پر اثر کرے۔ سل دق ہونے کا خطرہ ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس سارے جسم کے واسطے مضر ہے۔ اور عورت کیلئے اس ماہوار خون کا ہر ماہ باقاعدہ آنا تندرستی اور خوشی کی نشانی ہے۔ جن عورتوں کو خون نہیں آتا یا درد سے رک رک کر آتا ہے۔ وہ بہت تکلیف اٹھاتی ہیں۔ اگر عورت کا حیض بے قاعدہ ہے تو اس سے بڑھ کر اس کے واسطے کوئی دکھ

نہیں جب تک عورت کو خون کھل کر نہ آئے۔ کبھی نطفہ نہیں ٹھہر سکتا۔ پہلے زمانہ میں حیض کو لوگ نہایت نجس تصور کرتے تھے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ چاند کی چاند (روشنی) یا خاص قسم کے ستاروں کی گردش کے باعث عورت کو حیض آتا ہے۔ یاد رکھو کہ جب عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ تو خون حیض کا آنا بھی بند ہو جاتا ہے اور رحم سکڑ جاتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہو کہ جب عورت کو حمل ٹھہر جاتا ہے۔ تو یہ خون بند ہو جاتا ہے۔ اور جب تک بچہ کو دودھ پلاتی رہتی ہے۔ (عموماً دو برس تک) یہ خون بند ہی رہتا ہے۔ اور حالت حمل میں جنین اس خون سے پرورش پاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ایک فرد و بشر کو عمر بھر میں ایک مرتبہ چیچک وغیرہ نکلا کرتی ہے۔ عورتیں حیض آنے کو کپڑے آنا، پھول آنا سر پلید ہونا وغیرہ ناموں سے پکارا کرتی ہیں:

عورتوں کی حیض کی بیماریاں

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

۱۔ حیض بند ہو جانا۔
۲۔ خون حیض کا بکثرت (بہت زیادہ) آنا۔
۳۔ خون حیض کا تکلیف سے آنا۔
۴۔ عورت کا جریان (سیلان الرحم) یا سفید رطوبت کا بہنا۔ یہی آج کل کی کثیر الوقوع بیماریاں ہیں۔ انہی کا تیر بہدف علاج درج کرتا ہوں:

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جوئیہ
ایم ڈی ایس، ایس فاضل طب والجراحت (پاکستان)

خون حیض کا بند ہو جانا

مجیٹھ، سونٹھ، ہلدی، اجوائن، سونف، کلونجی، تخم مولی تخم گاجر، تخم سویا، تخم میتھرا ہر ایک ایک تولہ لے کر معمولی کوٹ کر ایک سیر پانی میں پکاویں جب آدھ سیر پانی رہ جاوے۔ تو اتار کر کپڑ چھان کر کے اور سرد کر کے قند سیاہ (گڑ) ملا کر عورت کو صبح کو پلاویں۔ ایسا ہی ایک نسخہ رات کو پلا دیں۔ اس کے ہمراہ اکسیر حیض نمبر ۲ کی ایک گولی کھلانا از حد مفید ہے۔ اور کسی لوہے کے کڑچھے میں تھوڑا سا گھی گرم کر کے قند سیاہ ملا دیں بعدہ تھوڑا سا بیروزہ ملا کر ایک جان کر کے ایک بتی یا گولی بنا کر عورت کے رحم کے منہ میں رکھے اور ایک بڑے پتیلے میں کیسو کے پھول خوب جوش دے کر ایک بڑے برتن (آہنی ٹب) یا بالٹی وغیرہ میں الٹا دیں جب بدن برداشت کر سکے تو عورت پردہ دار جگہ میں ننگی ہو کر بیٹھ جاوے۔ اس طرح کہ وہ پانی عورت کی ناف کے اوپر تک رہے۔ کوئی پندرہ بیس منٹ تک بیٹھی رہنے۔ اور اپنے پیٹ کو نرمی سے اپنے ہاتھ سے مالش کرتی رہے۔

اگر وہی پھول جوش دے کر رات کو پیٹ پر باندھ رکھے تو بہت فائدہ ہو۔ اور حنظل "تمہ" کے گودا (اندرونی حصہ) کی عورت اندام نہانی میں دھوتی لیوے مصالحے دار غذا کھلائے

چلائے قہوہ نوش کرے۔ گرم اشیاء کھاوے۔ سرد چیزوں سے پرہیز کرے۔ سرد زمین پہ ننگے پاؤں نہ چلے۔ سرد پانی سے منہ ہاتھ وغیرہ نہ دھووے۔ ہاتھ پاؤں میں جرابیں پہنے۔ بدن گرم رکھے پیٹ پر گرم پانی کی بوتل یا مٹی کے گرم ڈھیلے یا اجوائن کی گرم پوٹلی سے سینک کرتی رہے خواہ کسی باعث سے حیض بند ہو گیا ہو ایک دو دن حد چار پانچ روز تک ضرور خدا کے حکم سے حیض کی گرہ کھل جائے گی۔ یہ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ ایک بات کا خیال رہے کہ اگر لڑکی کنواری ہے۔ حیض بند کی تکلیف محسوس کرتی ہے تو دیکھ لیا جائے کہ پردہ بکارت کی جھلی پھٹی ہے کہ نہیں تو دایہ سے بذریعہ نشتر چروالیں ؛

خون حیض کا تکلیف سے آنا

ایام حیض میں جو عورت مضرات مذکورہ سے پرہیز نہیں کرتی سرد اشیاء کھا لیتی ہے۔ سرد پانی سے ہاتھ منہ دھولیا۔ سرد پانی سے غسل کر لیا۔ یا گوشت کھا لیا وغیرہ۔ اس کو ضرور یہ مرض ہو جاتی ہے۔ خون جم کر تھتھے بن جاتے ہیں۔ اس کا مجرب علاج اکسیر حیض نمبر ۲ ہے ؛

نمبر ۲

سہاگہ ایک تولہ، ہینگ ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ۶ ماشہ۔ ان کو ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بناویں۔ جب عورت کے حیض

کے دن قریب آجاویں۔ تو دو چار روز پہلے سے صبح کو دو گولیاں اور رات کو سوتے وقت دو گولیاں گرم پانی کے گھونٹ کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ بعد اگر عورت نے پرہیز رکھا تو بغیر دوا کے با فراغت آ جایا کریگا۔ اور چہرہ کندن کی طرح بجے گا ؛

نمبر ۳

پرمنگنیٹ آف پوٹاس کو باریک پیس کر گوند کے پانی کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا دیں۔ اور ہر چار گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی عورت کو حیض آنے کے ایک دو دن پہلے کھلاتے رہیں حیض کھل کر آوے گا ؛

مدرِ حیض نمبر ۴ (ڈاکٹری)

سلفیٹ آف آئرن ایک گرین۔ فری اٹ کونین سٹراس ایک گرین۔ ایلوے کو آنا ایک گرین۔ ان کو ملا کر ایک گولی بنا دیں۔ ایک گولی حیض شروع ہونے سے ۲ گھنٹہ بعد کھلا دیں اور تین گھنٹہ کے بعد ایک گولی اور کھلا دیں نہایت مؤثر ہے۔

نوٹ: اکسیر حیض نمبر ۱ کا عمل اگر عورت کو کرایا جائے۔ تو بہترین علاج ہے۔ نیز اگر عورت کو تیز جلاب کرایا جائے تو وہ بھی بہت مؤثر ہوا کرتا ہے ؛

خونِ حیض کا بکثرت آنا

یہ خون درحقیقت بدن کا اصلی خون ہوتا ہے کہ جس پر

نزد میلاد چوک بکراپیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

زندگی کا دار و مدار ہوتا ہے۔ حیض کا خون سرخ پانی ملا سا ہوتا ہے۔ اور یہ خالص سرخ خون سے عورت دن بدن کمزور ہو جاتی ہے رنگ زرد، کمر درد، بدن کا چہرہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ رحم اور اندام نہانی باہر نکل آتے ہیں۔ یہ مرض ایام حیض کی بد پرہیزی، جلق (چپٹی کھیلنا) حمل کے بار بار گر جانے سے رحم یا خصیوں میں سوزش ہونے یا رحم کے اندر زخم ہونیکے باعث ہو جایا کرتا ہے؛

مدر حیض نمبر ۵

آیوڈ قام ۱ ماشہ۔ سوڈا اسپیلی سلاس ۳ ماشہ۔ سوہاگہ ۴ ماشہ بترکیب بالا کے مطابق گولیاں بنا کر عورت۔ کھلا دیں۔ خون حیض با فراغت آ جاوے گا؛

سفوف شفا

مرض بالا کا خون بند کرتا ہے۔ نسپال (چھلکا انار) ایک تولہ پھول انار ۶ ماشہ۔ مازو ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، حب آلاس ۶ ماشہ، سب کو باریک کوٹ کر۔ پارچہ بیز کر کے ہموزن مصری ملا دیں۔ ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام کو ایک رتی کشتہ ہڑتال ملا کر شربت خشخاس کے ہمراہ کھا لیا کریں۔ چند دنوں تک عورت کو حرکت کرنے و چلنے پھرنے سے باز رکھیں۔ سیڑھی پر نہ چڑھے۔ مصالحدار سالن نہ کھائے۔ برف والے پانی میں تر کر کے باریک کپڑا پیٹ پر رکھتی رہے۔ برف اور شربت صندل کا استعمال رکھے۔ غذا ہلکی، زود ہضم، عورت سرد پانی

کی پچکاری اندام نہانی میں کرے۔ جب خون بند ہو جائے تو کئی دن
تک دوائی کھاتی رہے۔ شفا ہو گی ؛

ہدایت :- اگر حمل کی حالت میں یا حمل گر جانے کے باعث خون
بکثرت آ رہا ہو تو یہی نسخہ ازبس مفید ہوا کرتا ہے ؛

عورت کا جریان

یہ مرض عورت کے واسطے ایسا ہی ہے جس طرح مرد کیلئے جریان
کثرت مباشرت، سوزش، رحم وغیرہ کے باعث یہ مرض ہو جاتا ہے
اندام نہانی سے سفید پانی اُٹھتے بیٹھتے بہتا رہتا ہے۔ عورت غایت
درجہ کی کمزور ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عورت کو اس طرح کھا جاتا ہے
جس طرح دیمک لکڑی کو۔ اس کا مجرب علاج سفوف
سیلان ہے ؛

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جونا

سفوف سیلان

سپاری دکھنی ۲ تولہ۔ سنگھاڑہ کا آٹا ۳ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشے
گوند کیکر ۲ تولہ۔ گوند کتیرا ۱ تولہ۔ کمرکس ۲ تولہ۔ انار کا پھول ۲ تولہ
کو باریک کوٹ کر نصف وزن کے برابر مصری باریک کردہ ملا کر
۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام کو ایک ایک رتی کشتہ قلعی ملا کر
شربت صندل کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔ چند دنوں میں شفا ہو گی
جماع، مصالح دار گرم غذا۔ ترش اشیاء سے پرہیز۔ اور درخت
انار کی چھال۔ اور درخت انار کی چھال، اور درخت کیکر کی چھال

کو پانی میں خوب جوش دے کر عورت رحم میں پچکاری کے ذریعے پہنچائے۔ دو وقت یہ پچکاری کرے۔ اگر جلق کی عادت ہے تو باز آجائے ؛

پچکاری دیگر

پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ سلفیٹ آف زنک (جست کا ست) ۳ رتی ایس ٹی ایٹ آف لیڈ (سکہ کا ست) ۲ رتی۔ ایک سیر پانی میں حل کر کے اندام نہانی میں عورت پچکاری کرے۔ جب مرض سے شفا حاصل ہو جائے۔ تو بلاڈس آئرن ٹانک پلز (لوہے کی ولائتی بنی ہوئی گولیاں) ۲ گولی صبح اور دو رات کو غذا کے بعد ایک گھنٹہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔ اس سے کمزوری، درد اور چہرہ کی زردی کافور ہو جائے گی۔ بعض لوگ عورات کو حیض کے بعد بھی یہی گولیاں کھلایا کرتے ہیں ؛

آسانی ولادت

0301-260783

یوں تو ہر ایک حاملہ عورت بچہ جننے کے وقت شدید درجہ کی درد برداشت کر کے دوبارہ جنم لیتی ہے۔ لیکن بعض عورتوں کو بدقسمتی سے اتنی دیر اور تنگی لگ جاتی ہے کہ عورت قریب المرگ ہو جاتی ہے۔ جب عورت کو چوبیس گھنٹہ (دردِ زہ) کو گذر جاویں۔ تو اس مجرب نسخہ کے دینے سے بچہ جلد خروج پاتا ہے۔ میں نے خود پانچ روپے اس دوائی کے کئی اشخاص سے لئے ہیں ؛

عرق مشکل کشاء

ایک چھٹانک پانی میں ۳ رتی بھر کلورل ہائیڈ و ویٹ (ایک انگریزی دوا) حل کر کے عورت کو پلا دیں۔ اس سے درد کی تکلیف دینے والی لہریں موقوف ہو جایا کرتی ہیں۔ اور بچہ کو باہر خارج کرنے میں بہت امداد ملتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو گھنٹہ کے بعد پھر ایسی خوراک پلا دیں۔ نہایت مجرب ہے ؛

اگر ارگٹ (انگریزی) قلیل مقدار میں پلا دیں۔ تو دوگنا اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اگر رحم میں جنین مر گیا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ جنین پیٹ میں کروٹ بدلنے سے ایک طرف کو گر جاتا ہے تو سانپ کی کینچلی کی دھونی کسی بانس یا لوہے کی نلکی کے ذریعہ عورت اندام نہانی میں پہنچائے یا شہد میں حنظل (تمہ) کی جڑھ باریک کردہ ملا کر عورت اپنے مقام مخصوص میں لیپ کرے۔ حیض جاری ہونے کا نسخہ پلا دیں۔ تو مردہ بچہ فوراً باہر خروج پائے ؛

دوائے عزت

نوجوان ناشادی شدہ لڑکوں یا لڑکیوں کو جلق کی عادت والوں کو یا احتلام والوں کو اگر ناش برومائیڈ (انگریزی دوا) چار رتی کے قریب دو تولہ پانی میں حل کر کے دن میں دو تین مرتبہ پلا دی جائے تو جوش جوانی عارضی طور پر دبا رہتا ہے۔ جلق کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ اور رات کو احتلام نہیں ہوتا۔ ان

www.facebook.com/Tibbi.Books

فوائد کے لئے غذا سادہ کھاویں۔ چائے قہوہ اشیاء گرم و محرکات سے پرہیز کریں خیالات کو حرص و ہوا سے پاک رکھیں ؞

حمل کا گر جانا

ایک طرف زنانہ کرنے والے جوڑے بندش حمل یا حمل گرا دینے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ (جو سراسر خلاف قانونِ قدرت ہے) تو دوسری طرف اولاد طلب یہ کوشش کرتے ہیں۔ کہ کسی طرح خام حمل نہ گرے۔ اور ہم صاحبِ اولاد بن جائیں۔ ان کی خاطر مجرب نسخہ محافظ درج ہے

کستوری ۲ رتی۔ کچور ۲ تولہ، ہینگ ۳ ماشے، طبا شیر ا تولہ برگ مہندی ا تولہ۔ موتی ناشفتہ ۳ ماشے ؞

ترکیب:۔ پہلے موتیوں کو روح کیوڑہ یا گلاب میں کھرل کر کے خوب باریک کریں۔ باقی ادویات باریک کر وہ ملا کر گوند کے پانی کے ہمراہ گولیاں چنے کے برابر بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو حاملہ عورت پانی کے ہمراہ کھاتی رہے حمل نہ گرے گا۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے ؞

نوٹ:۔ ایسی عورت سے جس کا حمل خام گر جاتا ہو۔ حمل ہو جانے کے بعد جماع قطعی بند رکھیں۔ طاقتور، مصالحدار غذا کھلائیں۔ ہوا خوری کرائیں۔ غم و فکر سے بچاویں ؞

دلشاد دواخانہ [illegible]
حکیم غلام حسین [illegible]
[illegible]
[illegible] 0304-1627940 - 0308-7681154

دارالشفاء دواخانہ
... حکیم ... جوہن ...

حصّہ تیسرا

سوزاک

سوزاک ایک زخم کا نام ہے جو مرد کے قضیب کے کسی حصہ یا مثانہ میں یا عورت کی اندام نہانی کے لب اور بعض اوقات بچہ دانی کے اندر تک ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی نہایت تنگ ہو جاتی ہے۔ پیشاب لگ لگ کر ایسی شدّت سے آتا ہے۔ کہ مریض چلّا اُٹھتا ہے۔ بعد میں پیپ اور خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ سوزاک عموماً بازاری عورتوں سے مباشرت کرنے سے ہو جاتا ہے ان کی اندام نہانی میں جماع کے بعد کی رطوبتیں متعفن ہو کر سوزش پیدا کرتی ہیں۔ جس کا باعث ٹھیک طور پر صفائی کا نہ رکھنا ہے۔ دیکھو عورات عجیب قسم کی دوکاندار ہوتی ہیں۔ اور خریدار بھی نرالے۔ کہ جیب سے روپیہ دے کر قیمتاً سوزاک اور آتشک کی ڈگریاں خریدتے ہیں۔ علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر زخم قضیب میں ہووے تو صرف پچکاری کی دوائی کافی ہوتی ہے۔ اور اگر زخم مثانہ وغیرہ میں ہو تو کھانے کی دوا سے آرام ہو جاتا ہے۔

عِلاجِ سوزاک

سب سے پہلے مریض کو قلمی شورہ ۱ ماشہ جوکھار ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ کو باریک کوٹ کر دودھ کی خام چھاچھ

(الچی لسی) کے ہمراہ کھلائیں۔ اوپر سے چھاچھ بکثرت پیتے رہیں۔ پیشاب کھل کھل کر آئے گا۔ اگر درد بہت زیادہ ہو اور قضیب کو ورم ہو گیا ہو تو لیڈ لوشن (انگریزی دوائی) میں کپڑا تر کر کے قضیب کے گرد لپیٹ دیں یا نیم کے پتوں کا ابلا ہوا پانی استعمال کریں یا پوست خشخاش کی ٹکور کریں اور بعد اس کے (پیشاب) کی رکاوٹ دور ہونے کے بعد مندرجہ ذیل مجرب نسخہ جات سے کوئی ایک مریض کو کھلاتے رہیں مریض کو گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

غذا:۔ ڈبل روٹی۔ دودھ چاول، دال مونگ (جس میں نمک کم ملا ہو) وغیرہ ہلکی زود ہضم۔

اکسیر سوزاک نمبر ۱

گندہ بروزہ ۲ تولہ۔ سلاجیت ایک تولہ۔ گلو کا آٹا ۱ تولہ۔ دانہ الائچی چھوٹی ۶ ماشہ، لوبان (کوڑیہ) ۶ ماشہ، کشتہ قلعی ۶ ماشہ، سب کو کوٹ کر آپس میں ملا کر بہدانہ یا اسبغول کے لعاب میں چنے کے برابر گولیاں باندھیں دو گولیاں صبح اور دو شام کو چھاچھ کے ہمراہ گیارہ دن تک کھاتے رہیں سینکڑوں مریض ان گولیوں سے تندرست ہو گئے۔

اکسیر سوزاک نمبر ۲

ہالیوں ۱ تولہ، کا کنج ۶ ماشہ، آرد گلو ۶ ماشہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ، دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ، پھٹکڑی سوختہ ۳ ماشہ، سوہاگہ سوختہ ۲ ماشہ، سنگ یہود سوختہ ۶ ماشہ، کشتہ قلعی ۳ ماشہ، کشتہ نبکہ ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ

سب کو کوٹ کر باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ دو گولی صبح دو گولی شام تا صحت کھاتے رہیں۔

دافع سوزاک نمبر ۳

اوہم کو پےما (ایک انگریزی دوا) کے چار پانچ قطرے بتاشہ پر ڈال کر صبح و شام تا صحت کھاتے رہیں۔ بہت مفید ہے۔

دافع سوزاک نمبر ۴

سوڈا بائی کارب دس گرین۔ پوٹاس ٹارٹار ایسڈ دس گرین، آئیوڈائڈ آف پوٹاسیم ۵ گرین۔ نائٹریٹ آف پوٹاس دس گرین۔ ان سب کو ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے نوش کریں۔ ایسی تین خوراکیں دن بھر میں تا صحت کھاتے رہیں۔

اکسیر سوزاک نمبر ۵

گندہ بروزہ ۱ تولہ۔ کباب چینی ۵ تولہ۔ تخم سرس (شرینہہ) ۲ تولہ تخم کپاس ۳ تولہ۔ رال سفید ۱ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعے تیل نکال لیں۔ تین چار قطرے پتاشہ میں ملا کر دو وقت کھاتے رہیں۔ بہت مفید ہے۔

دافع سوزاک نمبر ۶

زخم حیات بوٹی کو گھوٹ کر پلا دیں۔ سوزاک دور ہو گا۔

www.facebook.com/Tibbi.Books

سات دن تک ایک ایک چھٹانک بوٹی گھوٹ کر دیں ؛

نسخہ جات پچکاری نمبر ۱

کاربالک ایسڈ ۱ ماشہ، سلیوشن آف سب ایسی ٹیوٹ آف لڈ ۱ ماشہ، پانی میں ۳ چھٹانک سب کو ملا کر دو وقت پچکاری کیا کریں ؛

نسخہ نمبر ۲

پوٹاس پرمیگنیٹ ایک ماشہ، پانی دو چھٹانک ؛

—×—

نسخہ نمبر ۳

سلفیٹ آف زنک ۳ گرین ۔ افیون ۱ گرین۔ پانی ½ چھٹانک ؛

نسخہ نمبر ۴

زنک سلفاس ۱ رتی۔ پانی ½ چھٹانک ؛

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

نسخہ نمبر ۵

نائٹریٹ آف کاپر ۱ رتی۔ صاف پانی ایک چھٹانک ؛

نسخہ نمبر ۶

کافور ۱ ماشہ، کتھہ ۱ ماشہ، رسونت ۳ ماشہ، آلو درنادم ۴ ستی۔ رات کو سب کو پانی میں بھگو کر صبح کپڑ چھان کرکے پچکاری کریں ؛

نسخہ نمبر ۷

کلورائڈ آف آئرن پانچ قطرے۔ صاف پانی دو چھٹانک ؛

نسخہ نمبر ۸

کلورائڈ آف زنک ۳ گرین۔ صاف پانی ½ چھٹانک ؛

حصّہ چہارم

آتشک

یہ کوئی ایسی مرض نہیں کہ چھپانے سے چھپ جائے، یہ بھی سوزاک کی طرح ایک دوسرے کو جماع کرنے سے لگ جاتا ہے۔ عموماً زانی مرد اور بازاری ڈاکیہ عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ نرم آتشک اور مادی آتشک: نرم آتشک کا اثر صرف قضیب ہی پر ہوتا ہے۔ خون میں دخل نہیں کرتا۔ مادی آتشک تو خدا کی پناہ بڑی تکلیف دیتا ہے اس کا زہر خون میں سرایت کرکے ہڈیوں تک کو نقصان پہنچاتا ہے اور کئی پشت تک اس کا برا اثر برابر چلا جاتا ہے۔ اگر آتشک بگڑ جائے تو جزام (کوڑھ) ہو جاتا ہے۔ صورت مسخ ہو جاتی ہے۔ کوئی پاس بیٹھنے نہیں دیتا۔ یہ سب بازاری عیاشی اور زناہ کے کرشمے ہیں۔ اچھا ہو کہ اگر ہماری مہربان گورنمنٹ اپنی وفادار رعایا پر رحم کر کے آتشک اور سوزاک فروشی کی دکانیں حکماً بند کر دے۔ یہ مرض مغربی ممالک کی سوغات ہے۔ اسی واسطے اسکو آبلہ فرنگ، یا باد فرنگ کے نام سے نیز بڑی گرمی کے نام سے پکارتے ہیں ؛

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

تر آتشک

جماع کرنیکے بعد قضیب پر مواد لگ کر ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر جگہ سُرخ ہوجاتی ہے. دو چار دنوں کے بعد ورم ہوکر ایک پھنسی سی ہوجاتی ہے جس کے کنارے سُرخ ہوتے ہیں. اور درمیان سے سیاہی مائل ہوتی ہے. پانچویں چھٹے دن اس میں پیپ پڑ کر زخم ہوجاتا ہے ؛

علاج آتشک

تر آتشک کا علاج کچھ مشکل نہیں ہے عضو کی صفائی کا خیال رکھیں اور نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر اوپر زنک آئلمنٹ وجست کی مرہم ڈاکٹری لگا کر پٹی باندھ دیں یا آیوڈو فارم چھڑک کر پٹی باندھ دیا کریں. اور احتیاطاً عرق عشبہ خون کی صفائی کے لئے پیتے رہیں ؛

مادی آتشک

جب تر آتشک کا علاج پورا نہ کیا جائے اور بعض کو ۲۰ روز اور بعض کو اس سے زیادہ دن ماہ دو ماہ تک یہ آتشک مادی صورت اختیار کرلیتا ہے اسکا زہر خون میں داخل ہوکر بدن میں داخل ہوکر بدن کے ہر رگ و ریشہ نیز ہڈیوں میں سرایت کر جاتا ہے اور جلد ہڈیوں میں گہرے زخم ہوجاتے ہیں جسم پر بثورات خورد و کلاں سوزش دار نکل آتے ہیں عضو تناسل ایسے ہوئے شکر قند کی طرح ہو جاتا ہے (اب مکھیاں اڑایا کرو اور زناہ کی لذت کو یاد کیا کرو) یہی آتشک ہے جو علاج کے بعد بھی اپنے باقی ماندہ اثر سے وراثتاً چلا جاتا ہے ؛

اکسیر آتشک نمبر ۱

یاد رہے کہ پارہ، رسکپور، دارچکنا وغیرہ سے مریض کو ایسا منہ آجاتا ہے کہ دل گھبرا کر مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے میں انکو ناقص اور واہیات خیال کرتا ہوں اور ایک ایسا نسخہ لکھ دیتا ہوں جو بالکل بے خطا اور نہایت مجرب ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ بیس سیر گائے کے دودھ میں عشبہ ایک پاؤ، بنفشہ ایک چھٹانک، گلاب کے پھول ½ پاؤ، چوب چینی ½ پاؤ، شاہترہ ایک پاؤ، چرائتہ ایک پاؤ، سناء مکی ایک پاؤ ملا کر کسی عطار سے عرق کشید کرالیں۔ ہر روز دس تولہ عرق صبح کو نہار منہ تا صحت نوش کیا کریں۔ دو اجابت ہر روز ہوا کریں گی اور زہر آتشک خارج ہو جائیگا ؛

غذا: صبح کو اسہال آنے کے بعد دودھ چاول بے نمک اور رات کو دال مونگ قدرے نمک ملا کر چاول یا روٹی مکھن سے چپڑی ہوئی کھاویں ؛

اکسیر آتشک نمبر ۲

کشتہ سنکھیا (ترکیب آگے درج ہوگی) ایک چاول بھر دو تولہ مکھن کے ہمراہ صبح کو ایک پیڑا یا قدرے مربہ میٹھا کھا کر اوپر سے کھا لیا کریں۔ اگر ضرورت ہو تو اسکے کھانے سے پہلے جلاب کرنا از حد مفید ہے۔ اس سے بیسیوں مریض تندرست ہو گئے ہیں ؛

نسخہ ڈاکٹری نمبر ۳

ڈیکاکشن سارسا پریلا ایک اونس ½ تولہ۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاس ۵ گرین۔ [illegible] ایک خوراک دن بھر میں ۳ مرتبہ دیں ؛

حکیم غلام حسین جونا
ایم ڈی ایس ایس فاضل طب الجراحت (پاکستان)

نمبر ۴

سوڈیم آیوڈائڈ ۵ ڈرام۔ ایمونیم آیوڈائیڈ ۲ ڈرام۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاس ۲ ڈرام کمپونڈ سلیوشن آف سارساپریلا دو اونس بسولیوشن آف ارسنک ۲ ڈرام ٹنکچر سنکونا کمپونڈ ا ڈرام کسی ڈاکٹر سے بنوا کر چار ڈرام صبح اور چار ڈرام شام کو نوش کریں ؛

نسخہ مرہم نمبر ۵

زخم پر خواہ وہی نہ آتی تک والی مرہم خواہ یہ مرہم لگاتے رہیں۔
نسخہ:۔ پارہ ایک تولہ، زرد موم ایک تولہ۔ میٹھا تیل ۶ ماشہ۔ پان کے پتوں کا پانی حسب ضرورت۔ سب کو اس قدر کھرل کریں کہ پارہ بالکل بے چمک ہو جائے۔ صبح و شام زخم پر لگاتے رہیں۔ خدا شفا دیگا ؛

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جونا

حصہ پنجم

کار آمد مجربات

صرف ایک شیشی کا خضاب:۔ سور نائٹرایٹ کا دوسرا نام ارجنٹائی نائٹراس ہے۔ چھ ماشہ، نکل سلفیٹ ۳ رتی بھر۔ ترکیب اس طرح ہے کہ ایک نہایت صاف و چمکدار کھرل میں ہر دو ادویہ مذکورہ ڈال کر ایک چھٹانک مقطر پانی میں حل کریں۔ بعدہٗ سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا قطرہ قطرہ کر کے اس حل شدہ میں ڈالتے جاویں یہاں تک کہ جو تلچھٹ اس میں تہ نشین ہو سب حل ہو جاوے

اب اس میں ایک چھٹانک پانی مقطر اور ملا دیں۔ اور خوب ہلا کر یک جان کر لیں۔ پس خضاب تیار ہو گا۔ کسی صاف بوتل میں بھر کر محفوظ کریں۔

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

ترکیب استعمال

پہلے داڑھی کو کئی بار صابن وغیرہ سے دھو کر بالوں کو چکناہٹ و گرد و غبار سے صاف کر کے خشک کریں۔ جب بال خشک ہو جاویں تو چینی کے برتن میں تھوڑا سا خضاب ڈال کر خواہ برش سے یا کنگھی سے سفید بالوں پر لگاویں۔ سفید بال نہایت سیاہ ہو جاوینگے۔

متعلق خضاب

۱۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ سب دوائیں انگریزی دوا فروش سے مل سکتی ہیں جو اشتہاری دوا فروش دعوے کرتے ہیں کہ ہمارا خضاب مہندی اور وسمہ کا جوہر ہے۔ وہ بالکل کاذب اور دھوکہ باز ہیں تمام خضاب جو ہندوستان اور پاکستان بھر میں فروخت ہو رہے ہیں۔ وہ سب انہی ادویات سے باختلاف تراکیب تیار کئے جاتے ہیں۔

۲۔ اگر خضاب خوشبودار بنانا چاہیں۔ تو کوئی خوشبو یا عرق گلاب وغیرہ بجائے پانی استعمال میں لاویں۔

۳۔ اگر پانی مقطر نہ ہو گا (یعنی کشید نہ کیا ہو گا) تو خضاب عمدہ چند دنوں میں خاص کر موسم گرما میں بہت جلد بدبودار اور خراب

ہوجاتا ہے۔

۴۔ خضاب تیار کرتے وقت انگلی سے حل نہ کریں۔ بلکہ لکڑی سے تمام عمل کریں ۔

دو شیشی کا خضاب نمبر ۲

۱۔ پائرو گیلک ایسڈ ۱۵ رتی۔ سوڈا سلفاس ۵ رتی۔ سپرٹ وکیٹی فائد ایک تولہ اور چار ماشہ۔ ان سب کو ایک چھٹانک پانی میں حل کرکے ایک شیشی میں بھر کر ڈاٹ سے منہ بند کرکے شیشی پہ نشان نمبر ۱ لگا دیں۔

۲۔ سلور نائٹریٹ چار ماشہ کو ایک چھٹانک صاف پانی میں حل کرکے بہ ترکیب خضاب نمبر ۱ سولیوشن امونیا سٹرانگ کے قطرے ڈالکر حل کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ تہ نشین سب حل ہوجاوے۔ پھر اس میں ایک چھٹانک صاف پانی اور ملا کر کسی دوسری شیشی میں بھر کر نمبر ۲ نشان لگاویں۔ بطریق بالا پہلے نمبر ۱ شیشی کا عرق لگا دیں۔ پانچ منٹ بعد نمبر ۲ لگا دیں۔ سفید بال نہایت عمدہ سیاہ ہوجاویں گے ۔

دو شیشی کا خضاب نمبر ۳

۱۔ ایسڈ پائرو گیلک ۳۰ گرین۔ سوڈا بائی مٹیا سلفیٹ ۱۰ گرین کو صاف پانی ایک چھٹانک میں حل کرکے بطریق خضاب نمبر ۲ ایک شیشی میں بھر کر ڈاٹ سے منہ بند کرکے نمبر ۱ کا نشان لگا دیں۔

۲۔ ارجنٹائی نائٹراس ۲۰ گرین کو ایک چھٹانک پانی میں بطریق بالا حل کرکے لائیکر و امیونیا ئس کے قطرے ملا کر تہ نشین حل ہوجانے

پر ایک چھٹانک اور پانی ملاکر دوسری شیشی میں بھرکر نشان نمبر ۲ لگاویں۔ اور بطریق مذکور یکے بعد دیگرے استعمال میں لاویں؛

تین شیشی کا خضاب نمبر ۴

شیشی نمبر ۱:۔ پائیرو گیلک ایسڈ ۱۲ گرین۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ ۴ ڈرام صاف پانی ۸ ڈرام میں حل کرلیں۔

شیشی نمبر ۲:۔ ارجنٹائی نائٹراس ۲۰ گرین صاف پانی ۲ اونس سلیوشن ایمونیا سٹرانگ حسب ضرورت بطریق مذکورہ حل کرلیں۔

شیشی نمبر ۳:۔ سوڈیم ہائپو فاسفیٹ ۸ گرین، صاف پانی ایک اونس میں حل کرلیں؛

ترکیب استعمال

پہلے سفید بالوں پر شیشی نمبر ۱ کا عرق لگاویں۔ پانچ منٹ بعد نمبر ۲ کا پھر دس منٹ بعد نمبر ۳ کا۔ داڑھی سیاہ ہو جاویگی؛

خضاب نمبر ۵

ٹارٹرک ایسڈ ۲۵ گرین کو ایک سو قطرہ صاف پانی میں حل کریں۔ اور اس میں ۲۳ گرین کرسٹلائز ڈ نائٹریٹ آف بسمتھ ملا کر ایک پائنٹ پانی میں ڈالیں۔ ان سب کو پانی میں ملاکر فلٹر کریں اور اس قدر دھوویں کہ اس کی تیزابی کیفیت جاتی رہے۔ پھر اس میں دو ڈرام سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملا کر حل کریں۔ پھر اس میں بیس

قطرے گلیسرین اور ہائپو سلفیٹ آف سوڈیم ۷۵ گرین ملا کر اس قدر صاف پانی اور ملا دیں۔ کہ مجموعہ چار اونس ہو جائے۔ یہ خضاب بلارنگ ولیو کا تیار ہو جاوے گا۔

دو شیشی کا خضاب نمبر ۶

شیشی نمبر ۱:۔ نائٹریٹ آف سلور ۸ گرین۔ آب مقطر دو اونس۔
شیشی نمبر ۲:۔ سلور ٹیڈ پوٹاش ۳ ڈرام۔ آب صاف ۴ اونس علیحدہ علیحدہ حل کر کے پہلے نمبر ۱ لگاویں۔ پانچ منٹ بعد نمبر ۲ لگاویں۔ بال سیاہ ہو جاویں گے۔

دو شیشی کا خضاب نمبر ۷

۱۔ پائیٹرو گیلک ایسڈ دو ڈرام۔ رکٹی فائیڈ سپرٹ دو اونس آب مقطر دس اونس۔
۲۔ سلور فائیٹریٹ دو ڈرام۔ آب صفا ۳ ڈرام۔ سولیوشن امیونیا سٹرانگ حسب ضرورت سے حل کر کے بطریق بالا کام میں لاویں۔

دو شیشی کا خضاب نمبر ۸

۱۔ گیلک ایسڈ ایک اونس۔ پائیٹر گیلک ایسڈ ایک اونس لائیکر امیونیا ۸ اونس۔ صاف پانی بارہ اونس حل کر کے بوتل میں بھر لیں۔
۲۔ ارجنٹائی نائیٹراس ایک اونس۔ پانی مقطر ۲۴ اونس حل کریں۔ بہ ترتیب بالا استعمال کریں۔

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین جو[illegible]

خضاب نمبر ۹

پریسیٹیٹڈ سلفر ۲۰ گرین۔ ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۴۰ گرین۔ گلیسرین ایک اونس روغن لیموں بیس قطرے۔ اول گندھک اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ کو خوب کھرل کرو۔ کہ یک ذات ہو جاوے۔ پھر آٹھ اونس پانی مقطر میں حل کرو اور روغن لیموں بھی ملا کر رکھ چھوڑو ٭

بال اڑانے کا پوڈر نمبر ۱

پوڈر:۔ کسی دوا فروش سے ایک چھٹانک بیر سلفائڈ لے لیجئے۔ اس میں میدہ گندم یا نشاستہ تین چھٹانک باریک کر کے باہم یکذات کر دیں۔ پس پوڈر تیار ہو گیا۔ اسی نسبت سے سیروں پوڈر جھٹ پٹ بن جاتا ہے۔ ترکیب استعمال یوں ہے۔ کہ تھوڑا سا پوڈر لے کر پانی میں حل کر لیں بہت گاڑھا بھی نہ ہو۔ بالوں پر لگا کر انگلی سے ذرا رگڑ دیں پانچ منٹ کے بعد جب بال اڑتے ہوئے دکھائی دیں۔ فوراً ایک کوزہ پانی کا اوپر بہا دیں۔ تمام بال دور ہو کر جلد ملائم اور صاف ہو جائے گی۔ مرد و عورت دونوں کے کار آمد ہے ٭

بال اڑانے کا پوڈر نمبر ۲

تیز چونا ایک سو گرین۔ سلفائڈ آف سوڈیم ۲۰ گرین۔ سفوف نشاستہ دو ڈرام۔ اول پہلی دو اشیاء کو خوب کھرل کرو۔ پھر نشاستہ ملاو بحسب معمول پانی میں گھول کر تین منٹ تک بالوں پر لگاؤ۔ بعد

ازاں اوپر پانی بہاؤ۔ جلد صاف ہوجاوے گی ؀

بال اڑانے کا عرق

ایک کڑاہی میں پانچ چھٹانک پانی یا عرق گلاب اور ایک چھٹانک بیرم سلفائڈ ملا کر کڑاہی کو دیگ دان پر رکھ کر نیچے آگ جلا کر دو تین جوش دے کر کڑاہی کو نیچے اتار لیں۔ اور لکڑی سے پندرہ منٹ تک ہلاتے رہیں۔ پھر کڑاہی کو سرد ہونے دیں۔ فضلہ تہ نشین ہوجاوے گا۔ اور اوپر سے عرق برنگ زرد نتار لیں۔ پس یہی بال اڑانے کا عرق ہے۔ روئی سے بالوں پر لگا دیں۔ جب بال اڑ جاویں۔ اوپر سے پانی بہا دیں۔ جلد صاف ہوجاوے گی۔ عموماً تین چار منٹ میں بال اڑ جاتے ہیں ؀

بال اڑانے کا اصلی صابن

ایک پاؤ پانی میں نصف چھٹانک سوڈا کاسٹک اور نصف چھٹانک بیرم سلفائڈ ملا کر رات بھر بھیگا رہنے دیں۔ رات کو ایک دو مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ صبح کو پانی نتار کر الگ رکھیں۔ ادھر میٹھا تیل دو چھٹانک میں نتارا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ملاتے جاویں۔ اور ساتھ ہی لکڑی سے ہلاتے جاویں۔ حتیٰ کہ وہ تمام پانی خرچ ہوجاوے۔ اب وہ تیل نہایت گاڑھا ہوجاوے گا۔ اور اس کو جس برتن میں ڈالیں گے اسی کی شکل اختیار کرے گا۔ خشک ہونے تک انتظار کریں۔ عندالحاجت بالوں کو پانی سے تر کر کے اوپر صابن کی ٹکیہ رگڑ دیں۔ پانچ سات منٹ

میں بالوں کو بلا تکلیف اڑا دیتا ہے۔ جن اشخاص نے صابن کے چھورہ میں بیرم سلفائڈ صرف کوٹ کر بال اڑانے کا صابن بنانا بتلایا ہے۔ انہوں نے صرف ناواقف پبلک کو گمراہ کیا ہے۔

دیسی صابن کی آسان ترکیب

ا۔ سوڈا کاسٹک ایک سیر لیویں۔ کسی برتن میں تین چار سیر پانی ڈالکر اسمیں کاسٹک بھی ڈالدیں۔ اور کسی لکڑی سے خوب ہلا جلا دیں کہ کاسٹک سب پانی میں حل ہو جاوے۔ تیل (خواہ کوئی سستے سے سستا ہو) چار سیر لے کر کسی برتن میں الگ رکھ لیں۔ اب کاسٹک والا پانی تھوڑا تھوڑا کر کے تیل میں ڈالتے جاویں۔ اور ساتھ ہی لکڑی سے خوب ہلاتے جاویں۔ حتیٰ کہ تمام پانی صرف ہو جاوے۔ پھر وہ مجموعہ نہایت گاڑھا مثل شہد ہو جاوے گا جس برتن میں ڈالو گے۔ اسی کی شکل اختیار کرے گا۔ نہایت اعلیٰ صابن بن جاویگا۔ کپڑوں کو خوب صاف کریگا۔ نہ سجی کے مقطر کرنے کی تکلیف گوارا کرنی پڑے گی۔ اور نہ تیل کو جوش دینے یا چربی ملانے کی زحمت اٹھانی پڑی۔ آجکل کئی کئی اشخاص دو دو چار چار روپیہ معاوضہ لے کر اس قسم کی ترکیب سکھاتے ہیں۔

نوٹ:۔ نہایت احتیاط چاہیئے۔ کہ کاسٹک والا پانی ہاتھ یا جلد کو ہرگز نہ لگنے پائے۔ کیونکہ اس کی تیزابی تاثیر سے جلد جل جاتی ہے۔

www.facebook.com/Tibbi.Books

۲۔ تیل میں کاسٹک والا پانی ملاتے وقت ہلانے کے لئے سلاخ لوہے کی نہ ہو۔ بلکہ لکڑی کا دستہ ہو۔ اس کاسٹک والا پانی تیل میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملانا چاہیئے۔ نہ کہ یکدم۔

۳۔ اگر ناتجربہ کاری سے صابن رقیق رہ جائے۔ تو حسب ضرورت سوڈا یا میدہ گندم ملا کر گاڑھا کر لینا چاہیئے ؛

پارہ کی گولیاں

پارہ ۲ تولہ کو کھرل میں ڈالکر تین ماشہ کاسٹک (انگریزی دوائی) کے ہمراہ دو چار قطرے پانی ڈالکر رگڑنے سے فوراً گولی بن جاتی ہے ؛

نمبر ۲

پارہ ایک تولہ۔ ورق چاندی ۷ ماشہ۔ آب لیموں کے ہمراہ کھرل میں رگڑتے رہیں۔ گولی بن جاوے گی۔ گولی کو دودھ میں جوش دے کر نوش کیا کریں۔ مقوی باہ ہے۔ اور یہ گولی اگر زہر ملے ہوئے دودھ میں ڈالدی جاوے تو وہ دودھ پھٹ جاوے گا ؛

سفری سوڈا واٹر

کاربونیٹ آف سوڈا دس رتی۔ ٹارٹارک ایسڈ دس رتی۔ دونوں کو الگ الگ نصف چھٹانک پانی میں حل کر کے آپس میں ملا دو۔ اور جوش کی حالت میں پی جاؤ۔ ہچکی اور قے اور بدہضمی کو بے حد مفید ہے ؛

Cell: 0301-2607834, 0305-5957120
نزد میلاد چوک بکرا پیڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی
شاد دواخانہ
حکیم غلام

روح عقافیر (ایک اکسیر اعظم نسخہ)

ناظرین سے مخفی نہ ہوگا۔ کہ آج کل اشتہاری حکیم یہ دعوے کرتے ہیں کہ ہم نے ایک دوائی ایجاد کی ہے جو جسم انسانی کے کل امراض کا حکمی علاج ہے۔ کوئی ایک سو بیماریوں کا فوری علاج بتاتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ میں نے ایک سنیاسی سے سو روپیہ نقد دے کر یہ نسخہ سیکھا ہے۔ غرضیکہ مختلف ناموں سے یہ دوائی فروخت ہو رہی ہے۔ بعض اشتہاری حکیموں نے اس دوائی کی بدولت ہزاروں روپے کی جائدادیں پیدا کر لی ہیں۔ سب کچھ صرف اس لئے کہ دوائی واقعی مفید ہے میرا یہ دعوے نہیں کہ یہ تمام امراض بدنی کا علاج ہے۔ میں اس کتاب میں صرف انہی امراض کا ذکر کروں گا۔ جن پر میں نے خود آزمائش کی ہے۔ اب نسخہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

نسخہ:۔ کافور ایک تولہ۔ ست اجوائن خشک ایک تولہ ست پودینہ ایک تولہ۔ کلورل ہیڈریٹ (ایک انگریزی دوائی) ان چاروں کو ایک شیشی میں ڈال کر شیشی کا منہ کارک سے خوب بند کر دیں۔ چند منٹوں میں ان سب کا خود بخود تیل بن جاوے گا۔ پس یہ اکسیر تیار ہوگئی۔ ترکیب استعمال حسب ذیل ہے۔

۱۔ **درد سر کیلئے:** یہ اکسیر روئی سے پیشانی اور کنپٹیوں پر مالش کریں فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ اگر دو تین بوندیں پانی میں ملا کر پلا دی جاویں تو سونے پہ سہاگہ کا کام ہوتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ اگر کسی مرض میں مریض کو قبض ہو تو پورا فائدہ حاصل کرنے

کے لئے پہلے قبض کو دور کرنا چاہیئے۔ تاکہ اس کا اثر مقام مرض پر فوراً جا پہنچے۔

۲۔ کان درد۔ روغن گل یا عرق پیاز دس بوندیں ایک بوند اکسیر ملا کر کان میں ڈالیں۔ درد فوراً موقوف ہوگا۔

۳۔ زخم کان۔ پہلے کان کا ریم پیپ وغیرہ بذریعہ پچکاری صاف کریں پھر روغن نیم دس قطرہ میں دو بوند ملا کر کان میں ڈالتے رہیں۔ زخم از قسم پھنسی وغیرہ سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

۴۔ رعاف یعنی نکسیر۔ شربت صندل ۵ تولہ میں چھ بوند ملا کر پلانا بہت جلد مفید پڑتا ہے۔ گرم اشیا نہ کھاویں۔

۵۔ درد دانت۔ روئی کا پھویہ اس دوائی میں بھگو کر دانت کے سوراخ میں رکھنے سے چند منٹوں میں آرام ہو جاتا ہے۔ چھاچھ، برف، سرد پانی۔ اشیاء سرد سے پرہیز کریں۔

۶۔ خون دانت۔ ایک ماشہ پھٹکڑی کوفتہ سوختہ چار بوند ملا کر مسوڑوں پر ملنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

۷۔ خون آنا۔ خرفہ و صندل بقدر ۹ ماشہ گھوٹ کر شیرہ نکال کر اس میں تین بوند ملا کر پلا دیں۔ ایک دن میں تین دفعہ یا اول دو بوند بار دوم تین بوند ملا کر پلاویں تیسری دفعہ چار بوندیں ملا کر پلا دیں۔ گرم اشیاء بالکل نہ کھاویں۔

غذا۔ دودھ چاول۔ منہ یا پاخانہ وغیرہ کے راستے خون آنا بند ہو جائے گا۔

۸۔ خونی قے۔ برگ بالنہ ایک ماشہ میں تین چار بوند ملا کر شربت

انجبار کے ہمراہ کھلاؤ۔ دن میں تین مرتبہ پرہیز گرم اشیاء۔
غذا زود ہضم، دودھ چاول، ڈبل روٹی وغیرہ۔
۹۔ درد پسلی۔ مقام درد پر اس اکسیر کو مالش کر کے اوپر ہلدی یا سونٹھ دھوڑ کر گرم کپڑے سے باندھ دیں۔ نصف گھنٹے کے اندر آرام ہو جاتا ہے۔ سرد اشیاء سے پرہیز۔
غذا:۔ شوربہ یا مصالحدار چاول یا روٹی وغیرہ۔
۱۰۔ آدھا سیسی درد:۔ درد نصف سر۔ سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ پہلے اسطوخودوس (گھوٹ کر) کے پانی میں تین بوند ملا کر پی لیں درد انشاء اللہ نہ ہوگا۔
۱۱۔ درد آنکھ:۔ آنکھ کے گرد قدرے یہ دوائی مل دیں۔ آنکھ سے پانی نکل کر آرام ہوگا۔ دن میں تین چار مرتبہ ایسا کریں۔
۱۲۔ درد پیٹ:۔ شیر گرم پانی یا عرق گلاب میں پانچ بوند ملا کر نوش کراویں۔ جھٹ پٹ آرام آجاوے گا۔
۱۳۔ دیگر:۔ آب انار میں چار بوند ملا کر نوش کریں۔
۱۴۔ ورم وجلن معدہ:۔ عرق نیلوفر و عرق مکو میں چار بوند ملا کر پلا ویں۔
۱۵۔ ہچکی:۔ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد سکنجبین میں دو دو بوند ملا کر دلویں۔
۱۶۔ پیچش:۔ چہار عرق و شربت بنفشہ میں چار بوند ملا کر دن میں تین مرتبہ پلاویں۔ لیکن خیال رہے کہ اگر پیچش ساعت شدہ کے ہوں تو پہلے کسٹر آئل کا جلاب دینا چاہئیے۔ ثقیل و بادی اشیاء

سے پرہیز کریں۔

۱۷ اسنگرہنی:۔ آملہ کے پانی میں تین بوند ملا کر دن میں چار مرتبہ کھلاویں غذا لطیف زود ہضم۔

۱۸۔ بواسیر خونی:۔ قلمی شورہ دو ماشہ ایک پاؤ بھر بکری کے تازہ دودھ میں حل کر کے چار بوندیں یہ دوائی ملا کر علی الصبح مریض کو پلاویں بواسیر کا خون بند ہو جاویگا۔ غذا ڈبل روٹی، دودھ، روٹی دال۔

۱۹۔ پیٹ:۔ سرسوں کے تیل تین تولہ میں نو بوند یہ دوائی ملا کر جسم پر مالش کریں اور ایک گھنٹے کے بعد گرم پانی سے غسل کریں۔

۲۰۔ تاپ تلی:۔ ہر صبح و شام نصف ماشہ نوشادر میں تین بوند یہ اکسیر ملا کر مریض کو پلانا تاپ تلی کا عمدہ دافع ہے۔ پرہیز:۔ بینگن، چھاچھ گوشت بڑا، شکنجبیر آیوڈین کا مقام تلی پر لیپ کریں۔

۲۱ نزلہ و زکام:۔ شربت عناب تین تولہ میں تین بوند ملا کر نوش کریں اور کسی قدر پانی میں ایک بوند یہ ملا کر پانی ناک میں کھینچیں۔

۲۲ خونی دست:۔ طباشیر تین ماشہ باریک شدہ میں چار بوند یہ ملا کر شیرہ خرفہ کے ہمراہ مریض کو دن میں تین مرتبہ پلاویں۔ گرم اشیاء سے پرہیز۔ غذا۔ ساگو دانہ۔ آش جو۔

۲۳۔ ہیضہ:۔ مصری یا پتاشہ میں، سکنجبین میں دو دو بوند تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مریض کو کھلاتے رہیں۔

۲۴ خونی پیشاب:۔ روح صندل ایک تولہ میں چھ بوند ملا کر اس کے تین حصے کریں۔ ایک ایک حصہ ہر دوسرے گھنٹہ بعد پلادیں۔ پرہیز۔ گرم اشیاء۔

نزد میلاد چوک بکرا پڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

دواخانہ
حکیم غلام حسین

۲۵۔ آتشک :۔ پھٹکڑی ایک ماشہ کو ایک پاؤ پانی میں حل کریں۔ اس میں چھ بوند یہ دوائی ملاکر دن میں تین مرتبہ پچکاری کریں۔

۲۶۔ سوزاک :۔ ست الائچی چار بوند میں دو دو بوند ملاکر دن میں تین مرتبہ پلانا سوزاک کو بہت مفید ہے۔

۲۷۔ آتشک :۔ عرق عشبہ ایک تولہ میں چار بوند یہ ملاکر سات روز تک مریض کو پلاویں۔ دوران استعمال دوائی میں نمک نہ کھائیں۔

۲۸۔ درد بواسیر :۔ مسکہ ایک تولہ میں چار بوند یہ ملاکر سات روز تک مریض کو پلاویں۔ دوران استعمال دوائی میں نمک نہ کھائیں۔

۲۹۔ تر کھانسی :۔ شربت خشخاش تین تولہ میں تین بوند ملاکر پلاویں۔

۳۰۔ خشک کھانسی :۔ لعاب بہیدانہ پانچ تولہ یا ایک تولہ مسکہ میں تین بوند ملاکر کھلاویں۔ ہر قسم کی کھانسی میں ترش اشیاء اور جماع سے پرہیز کریں۔

۳۱۔ دمہ :۔ سہاگہ بھونا ہوا نصف ماشہ، فلفل دراز کوفتہ چار رتی میں چار بوند ڈالکر شربت زوفا کے ہمراہ کھلانا بہت مفید ہے :۔

غذا :۔ شوربا کبوتر، مرغ، بٹیر وغیرہ ساتھ روٹی گندم۔ اور پرہیز چھاچھ دہی، تیل، بادی اور ترش اشیاء۔

۳۲۔ جل جانا :۔ تیزاب، آگ، گرم گھی، گرم تیل یا گرم پانی وغیرہ سے۔ روغن السی ایک چھٹانک میں بیس بوندیں ملاکر الگ رکھیں۔ پھر رال سفید دو تولہ کو باریک پیسکر تیل سرسوں سے تر کرکے پانی کے ہمراہ انگلی سے خوب ہلا کر دھوئیں۔ اسی طرح کم از کم بیس مرتبہ دھوئیں، ہر مرتبہ پانی تازہ ڈالا کریں۔ بعد ازاں روغن السی اس میں خوب آمیز کر کے یک ذات کر کے مقام زخم پر لگا دیں۔

غلام حسین

بہت جلد شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ یا روغن دیسی خواہ سرسوں ایک تولہ میں چار بوند اور کھریا مٹی باریک شدہ اس میں اس قدر ملاویں کہ مرہم کی طرح گاڑھا ہو جاوے۔ بعد ازاں جلے ہوئے مقام پر انگلی سے لگاویں۔ درد فوراً موقوف ہوگا۔

۳۳۔ چوٹ لگنا اور خون بہنا:۔ تھوڑے سے پانی میں پانچ بوند یہ دوائی ملا کر مالش کریں۔ اگر ضرورت ہو تو کپڑا تر کر کے اوپر باندھیں۔

۳۴۔ نیش:۔ بھڑ، بچھو، شہد کی مکھی، پسّو، مچھر، کھٹمل وغیرہ کے ڈنگ پر صرف اسی روغن کی مالش کریں۔ اگر ممکن ہو تو سوئی اور چاقو کی نوک سے ڈنگ کی جگہ کو ذرا چھیل کر دوائی لگا دو۔ ورم نہ ہوگا۔ درد فوراً موقوف ہوگا۔

۳۵۔ بخار:۔ اگر بخار ہر وقت چڑھا رہتا ہو۔ تو صرف اسی دوائی کی دو بوندیں ہر گھنٹہ کے بعد پانی میں ملا کر صاحب بخار کو پلاتے رہیں۔ بخار کم ہو کر اتر جائے گا۔ اور اگر بخار نوبتی ہو تو جس وقت بخار اترا ہوا ہو۔ کونین دو رتی ایک عدد لیموں کے رس میں ملا کر تین بوندیں یہ اکسیر ملا کر مریض کو پلاویں تاکہ خشکی کا غلبہ نہ ہو۔

۳۶۔ دھدر:۔ سوہاگہ ایک تولہ۔ گندھک ایک تولہ۔ نوشادر ایک ماشہ کو خوب باریک پیس کر مرغ کے انڈے کی سفیدی ملا کر موم بنا دیں۔ اس میں پندرہ بوند یہ دوائی ملا کر دھدر پر لگاتے رہیں چند دنوں میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

۳۷۔ چنبل:۔ چنبل کے لئے بطریق بالا مفید ہے۔

۳۸. پھوڑا :- اگر پھوڑا پک چکا ہو اور اس سے پیپ بہتی ہو۔ تو روئی کا پھویہ اسی دوائی میں تر کر کے پھوڑے پر باندھیں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔ اور اگر پھوڑا خام ہوگا۔ تو اس کے لگاتے رہنے سے دب جائے گا۔

۳۹. بالیوں سے کان کا پکنا :- صرف اسی اکسیر کو روئی سے کانوں پر لگاویں۔ آرام ہوگا۔

۴۰. پھنسی ہر قسم :- آملہ کو جلا کر اس کی راکھ تیل سرسوں میں ملاویں۔ بعد اس کے بقدر مناسب یہ دوائی ملا کر پھنسیوں پر ملتے رہیں۔ بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔

۴۱. طاعون کیواسطے :- دو بوندیں ایک تولہ روح کیوڑہ میں ملا کر دن میں کئی مرتبہ پلاویں ؛

جلاب

نسخہ :- پارہ ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ ان دونوں کو اتنا کھرل کریں۔ کہ پارہ بالکل بے چمک ہو کر نہایت سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ عشق پیچہ ایک تولہ۔ تربد سفید (نروی) ایک تولہ۔ جمال گوٹہ (پتہ نکلا ہوا) ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر اس سیاہ سفوف میں ملا کر باندھیں۔

www.facebook.com/Tibbi.Books

جوان آدمی کو دو یا تین اور بوڑھے آدمی کو ایک یا ڈیڑھ گولی صبح کو دودھ یا پانی کے ہمراہ کھلاویں۔ خوب گھل گھل کر اجابت ہوا کرتی ہے۔ ہر قسم کی خلط خارج ہو کر پیٹ صاف اور بدن کندن ہو جاتا ہے۔

۲۔ جمالگوٹہ پانچ تولہ کو پانچ سیر دودھ میں جوش دے کر جغرات (دہی) جماویں۔ صبح کو مکھن (مسکہ) نکالیں۔ مکھن کو جوش دے کر گھی بنالیں بتاشہ پر ایک بوند ڈالکر کھلاویں خوب اسہال آوینگے۔

۳۔ چھ ماشہ سنا کی کے پتوں کو ایک پیالہ پانی میں جوش دے کر کپڑ چھان کر کے چھٹانک مگنیشیا سلفاس (انگریزی مشہور دوا) حل کر کے پی جاویں۔ پانچ چھ پاخانے کھل کر آوینگے ؛

تریاق آنکھ

جب آنکھ دُکھنے لگے سرخ ہو جائے۔ تو ایک چھٹانک عرق گلاب میں چار رتی بھر (زنک سلفاس) حل کر کے آنکھ میں دو دو قطرے دن بھر میں دو تین مرتبہ ڈال دیا کریں یہی زنگ لوشن ہے۔ بہت مفید ہے۔ ایک پیسہ کی لاگت سے سینکڑوں مرضوں کی دلداری اور ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔

لیپ چشم نمبر ۲

پھٹکڑی ۳ ماشہ قلمی شورہ ایک تولہ عقر قرحا ۲ ماشہ انار دانہ ایک تولہ۔ رسونت ایک تولہ۔ پوست خشخاس ۲ عدد

حکیم غلام ...

افیون ایک ماشہ، نیپال سب کو آدھ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو صاف ہاتھوں سے مل کر کپڑ چھان کر کے لوہے کی صاف کڑاہی میں پکاویں۔ لکڑی سے ہلاتے جاویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے۔ اتار لیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھول کر آنکھ میں لگائیں۔ بڑا مفید لیپ ہے:

سرمہ دافع دھند و غبار و جالا چشم

سرمہ سیاہ ایک تولہ، زنک سلفاس ایک ماشہ، پھٹکڑی ایک ماشہ، شیشہ نمک ۳ ماشہ، نوشادر ایک ماشہ، قلمی شورہ ۳ ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈالکر عرق لیموں کے ہمراہ ایک دن کامل خوب رگڑتے رہیں۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں نہایت مفید ہے نظر تیز کرتا ہے:

تریاق بخار

بخار دور کرنے کے واسطے جلاب نمبر ۳ کا استعمال کریں۔ جب آنتیں صاف ہو جائیں۔ تو اینٹی فیرین ہائی نس ٹین تین چار رتی کے قریب سرد پانی کے ہمراہ کھلا کر چادر اوڑھاویں۔ اگر پسینہ سے بخار اتر جاوے تو بہتر۔ ورنہ ذیل کے نسخہ سے ایک دو استعمال کرائیں۔

اکسیر بخار نمبر ا:۔ مگنیشیا سلفاس ۶ ڈرام۔ کونین ۲۰ گرین۔ اینٹی فیرین ۱۰ گرین، پوٹاش نائٹراس ایک ڈرام۔ صاف پانی چھ اونس

کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ بعدمیں سپرٹ امونیا خوشبودار ایک ڈرام ملا کر چار پانچ قطرے تیزاب گندھک ملا ویں۔ کونین وغیرہ اس سے حل ہو کر پانی ہو جائے گی۔ چھ حصے کر کے ہر ایک حصہ ہر تیسرے گھنٹے کے بعد مریض کو پلاویں۔ ہر خوراک کے پندرہ منٹ بعد دودھ نوش کرائیں۔ ایک ہی دن میں بخار اتر جاتا ہے پسینہ بھی کھل کر آجاتا ہے۔

غذا ہلکی دودھ چاول، دال مونگ وغیرہ۔

جب ۱۹۰۸ء میں یہاں گھر بہ گھر بخار پھیلا تھا۔ تو لاہور کے ہزارہا مریضوں کو اس نسخہ کی بدولت فوری شفا حاصل ہوئی تھی۔

۲۔ کونین ہیڈرو برومائیڈ اگرین۔ صاف پانی ایک چھٹانک۔ ہیڈرو بہ دمک ایسڈ ڈائیلیوٹ دس قطرے حل کر کے دو خوراک کریں۔ بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خوراک دیں۔ ایک دو گھنٹہ کے وقفہ پر دوسری خوراک کھلا ویں۔ اور دودھ نوش کرائیں۔

۳۔ ابرک یا ہڑتال ورقیہ ۶ رتی۔ گلو خشک کوفتہ ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ سب کو ملا کر چھ حصے کریں۔ ایک خوراک صبح ایک شام کو شربت بزوری، شربت نیلوفر، عرق بید مشک۔ وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے رہیں بخار دور ہوگا۔

۴۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ ایک رتی صبح و ایک رتی شام کو شربت ہائے مذکورہ کے ہمراہ کھلانا مجرب ہے۔

متعلق بخار

ڈاکٹری نسخہ جات مذکورہ کے بعد شربت صندل، عرق گاؤزبان
عرق کاسنی وغیرہ قدرے نوش کرتے رہیں۔

بخار میں گھی ہرگز نہ کھاویں۔ اگر لرزہ ہو تو لرزہ کے وقت گرم پانی میں تین ماشہ قلمی شورہ حل کرکے نوش کرے۔ فوراً لرزہ موقوف ہوجائے گا۔ اگر ضرورت ہو تو گل خیرا، نیلوفر، برگ بیری، گندم کی بھوسی قدرے نمک ایک پانی میں جوش دے کر مریض کا پاشویہ کریں۔ اور کسی بوتل میں عرق گلاب ڈال کر گل سرخ، صندل، دھنیہ خشک، سرکہ کا فور ملا کر بخار والے کو لخلخہ سونگھنے کو دیں۔ اگر پیاس بہت لگے تو عرق گاؤزبان یا اس میں اسبغول یا بیہدانہ کی پوٹلی ململ کے باریک کپڑے میں باندھ کر لعاب چوستے رہیں۔

اکسیر بخار نیجہ

یہ باری کا بخار ہے۔ ایک روز درمیان میں چھوڑ کر آتا ہے۔ اس کے واسطے مجرب نسخہ یہ ہے۔ رسونت مصفٰی ۲ تولہ۔ بابچی ۳ تولہ۔ چاکسو ۳ تولہ۔ ان سب کو آب مولی کے ہمراہ ایک دن تک کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں باندھیں۔ دو صبح اور دو شام کو شربت دینار یا بزوری کے ہمراہ کھلاویں۔ دو تین نوبتوں

www.facebook.com/Tibbi.Books

کے بعد بخار رُک جاتا ہے۔ یہ بڑا منحوس بخار ہے کئی کئی نوبتیں دے کر جایا کرتا ہے:

اکسیر بخار چوتھیہ

یہ بھی نوبتی بخار چوتھے دن آدباتا ہے۔ قلعی، چونہ، ہمسل ہڑتال ورقی، لوٹا کھار۔ سب کو برابر وزن لے کر گوار گندل کے پانی کے ہمراہ ایک دن کامل تک کھرل کر کے خشک ہونے پر ٹکیہ بناویں۔ مٹی کی دو پیالیوں میں رکھ کر لب ہر دو کے بند کر کے اوپر مٹی کا لیپ کر دیں۔ خشک کر کے ایک من اوپلہ میں پھونک دیں۔ سرد کر کے نکال کر کپڑ چھان کر کے نصف کے برابر کشتہ ابرک ملا کر پہلے دن ایک رتی۔

دوسرے دن دو رتی۔ تیسرے دن تین رتی بھر شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ہمراہ کھلا دیں مجرب ہے:

ہیضہ

ہیضہ چار اسباب سے ہوا کرتا ہے۔

۱۔ اناج غلہ جات فاسدہ کے باعث۔
۲۔ کرم آبی کے باعث۔
۳۔ کرم مگسی یعنی سبز مکھی موٹے سر والی کا بکثرت ہونا۔

ان تین اسباب کا ہیضہ وبائی طور پر نہیں پھیلتا۔ بلکہ محدود رہتا ہے۔

۴۔ چوتھا سبب کرم ہوائی کا بذریعہ سانس اندر چلا جاتا ہے۔ یہ ہیضہ وبائی ہوتا ہے اور عام پھیل جاتا ہے۔

نمبرا۔ پارہ ۲ تولہ، مصری سفید ۵ تولہ۔ دونوں کو یہاں تک کھرل کیا جائے کہ پارہ بالکل بے چمک ہو کر سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے ہر نصف گھنٹہ کے بعد تین تین ماشہ کھلا دیں۔

۲۔ افیون ۶ ماشہ، ہینگ ۶ ماشہ، فلفل سرخ ۶ ماشہ۔ سب کو ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی ہر گھنٹہ کے بعد سکنجبین کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔

۳۔ کافور ۱ تولہ، افیون ۶ ماشہ شراب الکلی ۲ تولہ ایک شیشی میں ڈال دو۔ کچھ دیر کے بعد خود بخود تیل بن جائے گا۔ سکنجبین میں دو تین بوند ملا کر ہر گھنٹہ کے بعد کھلاؤ۔

۴۔ ست لیموں ۴ تولہ، فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۶ تولہ۔ ہرتال ورقیہ ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سکنجبین کے ہمراہ دانہ مسور کے برابر گولیاں باندھیں۔ بترکیب بالا کام میں لاویں۔

۵۔ سرخ مرچ کے بیج سالم پانچ عدد لے کر بقدر مناسب موم سفید میں چھپا کر مریض کو نگلوا دیں۔ خدا چاہے دست اور قے سب موقوف ہو جاوینگے۔

۶۔ ست لیموں، نمک سونچل (سیاہ) کالی مرچ ہر ایک ایک تولہ

انگ کے پھول ۲ تولہ، آک کی جڑ ۲ تولہ مثل سرمہ باریک کرکے سکنجبین کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنا کر بطریق بالا کام میں لاویں بہت اکسیر ہے۔

نوٹ:۔ ہیضہ کے دنوں میں کافور یا فینائل کی گولیاں اپنے پاس رکھیں یہ ہوائی کرمعوں کی قاتل ہیں۔ صبح کو بطور حفظ ماتقدم نمبر ۴ کی ایک گولی یا روح عقاقیر کی ایک بوند کھا لیا کریں۔ خدا چاہے ہیضہ نہ ہوگا:

طاعون

یہ مرض ہے تو قاتل۔ لیکن جس کو چاہے بچا لے چنانچہ ایام طاعون میں جب میں نے راہ خدا میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو دوائی مفت تقسیم کی تو خدا کے حکم سے ذیل کی ادویات سے بہتوں کو شفا ہو گئی۔

ہلکے جلاب کے بعد مریض کو ہر نصف گھنٹہ کے بعد روح کیوڑہ میں ایک بوند روح عقاقیر ملا کر پلاتے رہیں۔ طاعونی بخار کو از حد مفید ہے۔

لخلخہ مذکورہ بالا بخار والا سونگھنے کو دیں۔ مکھن میں کافور رگڑ کر بدن پر نرم نرم مالش کریں۔ صفائی کا خیال کریں۔ دودھ نوش کرنے کو دیں۔ یا زہر مہرہ روح کیوڑہ میں ایک روز کھرل کرکے بوزن ایک دو رتی حسب طاقت مریض کو بوقفہ گھنٹہ گھنٹہ دودھ یا روح کیوڑہ کے ہمراہ کھانے کو دیں۔ اور گلٹی طاعون پر ذیل کے

نسخہ جات سے کوئی ایک استعمال کریں۔

۱۔ لیپ طاعون نمبر۱:۔ آک کا دودھ چھ ماشہ، ٹنکچر آیوڈین ایک اونس۔ دونوں کو ملا کر روئی سے لیپ کریں۔

۲۔ لہسن ایک تولہ، سنکھیا سفید ایک ماشہ کھرل کر کے گلٹی پر باندھیں۔ پھوٹ کر گلٹی بہ جائے گی۔

۳۔ نربسی، کچلہ یا میٹھا تیلیا پتھر پہ گھس کر ورم طاعون پہ لیپ کریں۔ نمک کی ٹکور کریں۔ اگر مریض طاقتور ہو تو جونکیں لگوا دیں۔

۴۔ گڑ ۲ تولہ۔ صابن ۶ ماشہ۔ مصبر ۳ ماشہ، میدہ گندم ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ گھی دو تولہ کا حلوہ بنا کر گلٹی طاعون پر باندھیں۔

خونی بواسیر

۱۔ پوٹاس ٹارٹار ایسیڈ صبح کو اور شام کو دس دس رتی سرد پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں۔ تین چار دن تک پلائیں۔ خون بواسیر بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ رسونت ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ مولی کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو سرد پانی کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔ آزمودہ ہے۔

۳۔ تخم نیم، تخم بکائن (دھریک) رسونت مساوی لے کر مولی کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنا کر بطریق بالا کھاتے رہیں۔ یہ

بڑی مفید گولیاں ہیں۔ دودھ، گھی، مکھن بکثرت کھاویں۔
جماع، سرخ مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

۴۔ روغن کنجد (میٹھا تیل) ایک پاؤ میں آب دھتورہ ½ پاؤ، لوبان (کوڑیہ زرد) ۱ تولہ۔ کندر ۲ ماشہ۔ اکلیل الملک ۱ ماشہ۔ موم سفید ایک تولہ میں جلا کر مسوں پر مالش کریں۔ یا بھلاوہ ایک عدد ایک چھٹانک روغن میں جلا کر یا کچھوے کی ہڈی یا لوٹا سجی کی دھونی لیتے رہیں۔
سے خشک ہو کر جھڑ جائیں گے۔ اس مرض میں قبض کا بہت خیال رکھیں۔ سرخ مرچ اور گرم اشیا سے پرہیز کریں ؛

LIKE US ON
facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

کھانسی بلغمی

ملٹھی ایک چھٹانک، کاکڑا سنگی ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ۔ عصارہ ریوند ۱ تولہ۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے کپڑچھان کر کے شربت بنفشہ کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر، ایک رات کو نیم گرم پانی کے گھونٹ کے ہمراہ یا شربت خشخاش کے ہمراہ کھا لیا کریں یہ اکسیر اعظم گولیاں ہیں ؛

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

پیچش امروڑ

پہلے اسبغول کھا کر دیکھیں۔ اگر پاخانہ کے ساتھ اسبغول نہ نکلے تو سدہ کی علامت ہے۔ پہلے جلاب کسٹر آئل (روغن ارنڈ) کریں بعدہٗ ڈوورس (انگریزی دوا) صبح دوپہر شام کو تین تین رتی سرد پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ بہت مفید ہے۔ یا گیرو ۱/۲ ماشہ میں ایک رتی کشتہ ہڑتال ملا کر شربت بنفشہ کے ہمراہ کھلا دیں۔ آرام ہو جائے گا۔ اگر آؤں بھی آتی ہو۔ تو ۲ رتی گوگل اضافہ کر کے عرق سونف کے ہمراہ کھلا دیں۔

ضعفِ جگر (اُجبس)

کشتہ فولاد ایک رتی کھا کر اوپر سے چھاچھ (لسّی کھٹی) دہی کی بکثرت پیویں۔ رات کو دودھ نوش کریں۔ یا عرق فولاد ایک تولہ بھر دو وقت نوش کریں۔ چند دنوں میں جگر کا ضعف دُور ہو جائے گا۔ عرق فولاد کی ترکیب یہ ہے:۔

بلیلہ، بلیلہ، آملہ، انار دانہ، سرکہ ایک ایک پاؤ لے کر کسی لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر اوپر سے ۲۰ سیر پانی ڈال کر خوب ہلائیں اس میں لوہے کا برادہ ایک پاؤ ڈال دیں۔ سردیوں میں ایک ہفتہ گرمیوں میں تین دن پڑا رہنے دیں۔ دن میں کئی بار ہلاتے

رہا کریں۔ فولاد کا بہت سا حصہ پانی بن جائے گا۔ اب کسی عطار سے عرق نکلوالیں :
ٹنکچر فرانی کے چند قطرے خوراک کے بعد پانی کے ایک دو گھونٹ میں ملا کر نوش کرنے سے بھی ضعف جگر دور ہو جاتا ہے۔ دودھ مکھن خوب کھائیں۔ ورزش کریں۔ گرم اشیاء نہ کھائیں۔ جماع سے قطعی پرہیز کریں :

تاپ تلی

اکسیر طحال نمبرا :- تیزاب گندھک ایک چھٹانک میں ½ تولہ قلمی شورہ ملا کر ہوا دار گیلی جگہ میں ۲۴ گھنٹے رہنے دیں۔ بعدہٗ اس میں سے ۲ رتی تک لے کر عرق کاسنی ۱۰ تولہ کے ہمراہ کھانا چاہیئے۔

۱۔ چند دنوں میں تاپ تلی کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔ تلی پر ٹنکچر آئیوڈین کا لیپ کریں۔ یا مصبر اور کالی زیری کا لیپ کریں۔ گرم خشک اشیاء، لسی، تیل، میتھی، مسور گائے کے گوشت سے قطعی پرہیز کریں۔

۲۔ کونین ۲ گرین، سلفیٹ آئرن ۲ گرین۔ پانی ½ چھٹانک، تیزاب گندھک ۵ قطرے۔ پانی میں حل کر کے نوش کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ تلی کی دوا چالیس دن تک متواتر کھاتے رہیں :

کچھرالی

۱۔ السی دو تولہ، نوشادر ۶ ماشہ، پھٹکڑی ۳ ماشہ، ہلدی ۳ ماشہ، آب کوار گندل بقدر ضرورت۔

۲۔ روغن سیاہ بقدر حاجت، میدہ گندم ۲ تولہ حلوا بنا کر کچھرالی پر باندھیں۔ کچھرالی پھوٹ کر آلائش نکل جائے گی۔ اپریشن کی ضرورت نہ رہے گی۔ جدوار مرہم استعمال کریں ؛

خارش

گندھک آملہ سار ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، سوہاگہ ۶ ماشہ پارہ ۶ ماشہ، روغن کنجد (میٹھا تیل) ۵ تولہ۔

سوائے پارہ و روغن کے سب کو کوٹ کر پارہ کے ہمراہ کھرل کر کے روغن میں ملا کر مالش کریں۔ دو گھنٹہ بعد غسل کریں۔ اگر خون خراب ہو گیا ہو۔ تو عشبہ (سارساپریلا) ایک چمچہ بھر دن میں تین مرتبہ نوش کریں۔ گرم خشک اشیاء سے پرہیز کریں ؛

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

درد مفاصل (جوڑ درد)

ہرمل کوٹ کر کپڑ چھان کریں ۔ ۲ تولہ میں ۶ ماشہ بھر سوڈا سیلی سیلاس ملا کر گوند کے پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی صبح ایک شام شربت بنفشہ کے ہمراہ کھاتے رہیں ۔ اور مندرجہ ذیل روغن کی مالش کریں ؛

روغن دافع درد مفاصل ۱

روغن کنجد (میٹھا تیل) ایک پاؤ میں دار چینی ، ہرمل ، مصطگی رومی ، میٹھا تیلیہ ، کچلہ ، لہسن ، لونگ ، برگ آک ہر ایک چھ ماشہ جلا کر مالش کریں ، ٹنکچر آیوڈین کی مالش کریں ۔ ترشی نہ کھاویں ۔ غسل نہ کریں ۔ چھاچھ ، دہی ، چاول ، گوبھی پالک سے پرہیز کریں ؛

اکسیر درد مفاصل نمبر ۲

میٹھا تیل ½ سیر میں میٹھا تیلیہ ۱ تولہ جلا کر صاف کر کے شراب تین چھٹانک ، مشک کافور ۱ تولہ ، افیون ۶ ماشہ کھرل کر کے جوڑوں پر مالش کرنا مثل اکسیر ہے ۔

دلشاد دواخانہ...
حکیم غلام حسین

گولیاں دافع درد مفاصل

نمبر ۳

نوشادر، سوہاگہ، سونٹھ، کالی مرچ، گندھک آملہ سار
فلفل دراز مساوی الوزن کوٹ کر گولیاں بطریق بالا کام
میں لاویں۔ بہت مفید ہیں ؏

0301-2607834
03055957120

اکسیر درد بادی

بادی کا درد ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتا ہے
بدن میں ہوا پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔
یہ گولیاں بادی کی ہر ایک مرض کے واسطے
تریاق کا حکم رکھتی ہیں۔
ہینگ، مغز کرنجوہ، کونین، اجوائن، کالی مرچ، سونٹھ
تخم میتھی، گندھک آملہ سار۔
سب مساوی الوزن لے کر کوٹ کر آب کوار گندل یا
شہد کے ہمراہ گولیاں بناویں۔ ایک ایک گولی صبح شام عرق
سونف کے ہمراہ کھائیں ؏

دواخانہ
حکیم غلام حسین

ایک اکسیر مرہم

یہ مرہم ہر ایک زخم کے واسطے بڑی مفید ہے۔ پہلے پلٹس کے ذریعے زخم کو پکا کر پھوڑ دیا جائے۔ جب آلائش نکل جاوے۔ تو زخم پر پھویہ لگاویں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

نسخہ یہ ہے:۔ میٹھا تیل ایک پاؤ کو جوش دے کر مردار سنگ باریک کردہ ایک چھٹانک ملا کر دو چار جوش دیں۔ بعدہٗ ایک چھٹانک رال سفید باریک کر کے ملا کر دو چھٹانک موم سفید ملا کر دو منٹ کے بعد نیچے اتار لیں۔ اب آیوڈ فام ایک ڈرام ملا کر خوب یک ذات کر لیں۔ سرد کر کے استعمال میں لاویں۔

مفید بلاس نسوار

کنیر سفید کے پتے کوٹ پیس کر بلاس لیں۔ خوب چھینکیں آتی ہیں۔ پان کی جڑھ یا درخت سرس کے بیج کوٹ کر ذرا سا سونگھیں۔ بے شمار چھینکیں آتی ہیں۔ ناک کے راستہ رطوبت نکل کر دماغ کندن ہو جاتا ہے۔ بلغمی دردِ سر کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

نمک سلیمانی یا چورن شاہی

غذا کو خوب ہضم کرا کر خون پیدا کرتا ہے۔ ضعف باہ کے مریض غذا کے بعد ضرور یہ تناول کر لیا کریں۔

ترکیب:۔ نمک سونچل (سیاہ نمک) نمک سانبھر، کالی مرچ، فلفل دراز (مکوہ)، پودینہ خشک، دارچینی، سونف، اجوائن، سونٹھ، قلمی شورہ، نوشادر ٹھیکری ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھیں کر ٹارٹارک ایسڈ ۶ ماشہ، ست لیموں ۶ ماشہ میں ملا کر ایک دو رتی کھانے کے بعد کھا لیا کریں۔

حصہ ششم

کشتہ جات

کشتہ سونا کی وہی ترکیب ہے۔ جو نسخہ نمبر ۱ اکسیر نامردی درج ہو چکی ہے۔ میری رائے یہی ہے کہ سب کشتہ جات چھوڑ کر مردمی کے واسطے کشتہ سونا ہی استعمال کیا جاوے۔

LIKE US ON facebook
Tibbi Books for Atiba Karam

کشتہ چاندی

ترکیب نمبر ۱:۔ ایک تولہ برادہ چاندی کو نیب رنیم اکے

چتونکے پانی ایک پاؤ کے ہمراہ خوب کھرل کیا جائے پھر دو پیالیوں میں بند کر کے ۲۰ سیر آگ اپلہ زمین میں گڑھا کھود کر دی جائے۔ ایک ہی آگ سے کشتہ ہوگی۔ اگر کچھ کسر رہ جائے تو دوبارہ کریں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک جریان سوزاک کیلئے ۲ تولہ مکھن سے۔

نمبر۲:۔ آب انار ترش یا دودھ آک ایک پاؤ کے ہمراہ ایک تولہ چاندی کا برادہ اس ترکیب سے کھرل کر کے آگ دیں عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ تانبا نمبر۱

اس کا ایک تولہ برادہ آب نیم ایک پاؤ میں خوب کھرل کر کے حسب ترکیب کشتہ سونا نمبر۱ ایک من آگ اپلہ میں گڑھا کھود کر دی جائے خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن وغیرہ میں نامردی کا شرطیہ علاج ہے۔

۲۔ سونا مکھی دو تولہ کو آک کے دودھ میں حل کر کے ایک پیسہ پر لیپ کرو۔ آک کی جڑ کھود کر وہ پیسہ رکھکر جڑ کے اوپر پرانے چیتھڑے لپیٹ دو پھر زمین میں گڑھا کھود کر ایک من آگ اپلہ میں پھونک کر پیسہ برنگ آسمانی پھولا ہوا نکلے گا۔ نامردی کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ فولاد

مندرجہ ذیل ترکیب سے عمدہ لوہے کا برادہ ۱۰ سیر آگ میں کشتہ ہوجاتا ہے۔

۱:۔ دو تولہ فولاد کے برادہ کو کسی چینی کے برتن میں ڈالکر اوپر جامن کا پانی یا سرکہ نصف سیر ڈالدو۔ کوئی چھ ماشہ پھر نوشادر بھی آمیز کر دو۔ دن میں کئی مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کرو۔ پھر خوب کھرل کر کے خشک کرو ٹکیہ بنا کر دس سیر آگ میں پھونک دو۔ خوراک ایک رتی تک خوب ہاضمہ ہے خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری دور کرتا ہے۔ اور اگر اس کو اور

زیادہ طاقتور کرنا ہو۔ تو اس میں شنگرف رومی نصف تولہ ملا کر کنوار گندل (گھیکوار) کے گودہ ایک چھٹانک کے ہمراہ کھرل کرکے خشک کرکے چار سیر آگ دی جاوے۔ بعض لوگ اسی طرح کئی دفعہ شنگرف ملاتے رہیں۔ یہ کشتہ فولاد شنگرفی کہلاتا ہے۔ بعید طاقت دیتا ہے۔ اس کی خوراک ایک چاول سے آدھی رتی ہے۔ دودھ اور مکھن گھی وغیرہ خوب کھاؤ۔

دلشاد دواخانہ
حکیم غلام حسین

کشتہ قلعی

قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ ہلیلہ زرد (ہرڑ) کو کوٹ کر سفوف بنا کر کسی پرانے ٹاٹ پر وہ سفوف ڈالدیں۔ پھر قلعی کے ٹکڑے پھر سفوف علیٰ ہذا القیاس اس طرح تہ بہ تہ وہ ٹاٹ کر ۱۰ سیر آگ اُپلہ میں پھونک دیں۔ قلعی شگفتہ مانند بتاشہ ہوگی۔ خوراک ½ سے ایک رتی تک مکھن دو تولہ میں جریان مردانہ و زنانہ، کمر درد کو ازحد مفید ہے۔

۲۔ نیم کے پتے نصف سیر میں قلعی کے ٹکڑے تہ بہ تہ رکھ کر ترکیب بالا آگ دیں۔

۳۔ ہرمل اس طرح تہ بہ تہ قلعی کے ٹکڑے رکھ کر آگ دس سیر دے دو۔

۴۔ قلعی کا ٹکڑا ایک تولہ بشکل روپیہ لے کر زیر و بالا دس تولہ کرنجوا دے کر پارچات کہنہ لپیٹ کر دس سیر آگ دی جائے۔

کشتہ سیسہ (سکہ)

۱۔ لوہے کی کڑاہی میں سکہ کو پگھلا کر نیم کی تازہ موٹی شاخ سے ہلاتے جاویں۔ رفتہ رفتہ سکہ خاکستری رنگ کی خاک ہو جاوے گا۔ بسوزاک جریان

کا ایک رتی تک دو تولہ مکھن میں کھانا تریاق ہے۔

۲ - ہاون دستہ میں ایک تولہ سِکہ کو دو تولہ مصری کے ہمراہ خوب کوٹیں بغیر آگ کشتہ ہوجاتا ہے۔ یہ کشتہ نہایت سرد ہے۔ سوزاک کو ایک رتی دو تولہ مکھن میں کھانا مثل اکسیر ہے۔

۳ - کڑاہی میں سِکہ پگھلا کر ترکیب نمبر ۱ کے مطابق چھال پیپل دھوڑ کر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے جاؤ؛

کُشتہ دھاتا

قلعی، سِکہ، جست مساوی وزن لیکر لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے برتن میں پگھلاؤ۔ قلمی شورہ کی چٹکی دیتے جاؤ۔ اور لوہے کی سلاخ سے ہلاتے جاؤ حتیٰ کہ کشتہ تیار ہوجائے۔ اب اس کو پانی میں حل کرو۔ جب کشتہ تہ نشین ہوجائے۔ تو بلاٹنگ پیپر (سیاہی چوس کاغذ) سے اوپر کا پانی جذب کرو۔ تاکہ شوریت جاتی رہے۔ اور کشتہ سوزاک، جریان والے کو ایک رتی تک کھلانا از حد مفید ہے؛

کشتہ سنکھیا یا شنگرف یا ہڑتال ورقیہ

واضح ہو کہ سنکھیا، شنگرف رومی، پارہ، ہڑتال ورقیہ یہ سب جوہر ہیں۔ آگ پر سب اُڑ جاتے ہیں۔ نام ونشان باقی نہیں رہتا۔ اس واسطے ان کو کشتہ کر کے قائم النار کر لیتے ہیں۔ جو آگ پر نہ تو دھواں دیتے ہیں اور نہ اڑتے ہیں۔ اگرچہ وزن ناتجربہ کار سے پورا نہیں نکلتا جو کچھ برآمد ہو وہ سب جوہر ہیں۔ ان کا کشتہ بنانا بڑی عقلمندی کا کام ہے ایک

تولہ سنکھیا سفید یا شنگرف رومی یا ہرتال ورقیہ کو ۲۰ تولہ آک کے دودھ کے ہمراہ خوب کھرل کریں (اگر محنت کرو گے تو اجر بھی عمدہ پاؤ گے) جب خشک ہو جائے۔ گولی بنا کر خواہ دو مٹی کی پیالیوں میں لب بہ لب بند کر کے یا پرانے چیتھڑے سے لپیٹ کر دو بڑے اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ لگا دیں۔ سرد کر کے ایک چاول سے دو چاول تک کشتہ سنکھیا یا شنگرف ۲ تولہ مکھن (مسکہ) میں کھانا نامردی، کمزوری اعصاب اور بلغمی امراض کے واسطے مثل تریاق ہے۔

کشتہ سنکھیا نمبر ۲

ایک بڑا شلغم لیکر درمیان سے نصف تک کھود کر تین ماشہ کی ڈلی سنکھیا سفید کی رکھ کر اجزائے نسخہ سے بند کر کے پارچات دیسی لپیٹ کر مٹی کا لیپ کر کے اور دو بڑے اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ لگا دو لیکن یاد رہے کہ شیر آگ میں بنایا ہوا کشتہ مذکور نہایت ہی اکسیر ہے۔

کشتہ شنگرف نمبر ۲

شنگرف ایک تولہ کو کنوار گندل یا تمباکو کے پانی دس تولہ میں کھرل کر کے بمطابق ترکیب آگ لگا دی جائے۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ پارہ نمبر ۱

چوب کیلہ آدھ گز لمبی لیکر نصف لمبائی تک کھود کر گل عباسی کے پتے پانچ تولہ لیکر نیچے بچھا کر اوپر ایک تولہ پارہ رکھ کر پھر پانچ تولہ پتے اور اوپر رکھ کر جو

کچھ کھودا تھا بھر دیں زمین میں گڑھا کھود کر مٹی کا ایک پیالہ لیکر اوپر چوب کیلہ کو رکھ دیں۔ اور چوب مذکور کی بلندی تک آپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ پیالہ اسلئے رکھا جاتا ہے کہ بعض دفعہ کشتہ پارہ نیچے گر کر پیالہ میں آ جاتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک ؛

کشتہ پارہ نمبر ۲

ایک ہنڈیا میں پانی بھر کر ایک چھٹانک پھٹکڑی سفید کوٹ کر ملا کر چولہے پر رکھدیں۔ ایک بوتل کے اندر بھی پھٹکڑی والا پانی بھر دینا چاہیئے۔ جب پانچ سات جوش آجاویں تو ہنڈیا کو نیچے اتار کر بوتل نکال لیں اور سب پانی پھینک دیں۔ اب اس ہنڈیا میں ریت بھر دیں اور اسی بوتل میں ایک تولہ پارہ ڈالکر دو تولہ تیزاب کاہی اور سہ تولہ بھنگ کا پانی (تھوڑے پانی کے ہمراہ گھوٹ کر) بھی اس میں آمیز کر دیں۔ اب بوتل کو ریت میں رکھ کر ہنڈیا کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلاویں۔ بوتل کے اندر سے دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ جب دھواں نکلنا موقوف ہو جائے تو بوتل کو اتار کر محفوظ کر لو۔ پارہ شگفتہ ہوگا۔ آتشک نامردی کو نصف رتی تک اکسیر ہے ؛

کشتہ ہڑتال ورقیہ

شنگرف، سنکھیا تمبرا آک کے دودھ (ابھی) کے ہمراہ کشتہ بنانیکی ایک ترکیب درج ہو چکی ہے۔ اس ترکیب سے دودھک زرد میں اس کا عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے ؛

LIKE US ON
facebook
Tibbi Books for
Atiba Karam

Cell: 0301-2607...
نزد میلاد چوک بکرا پڑی سینما روڈ بسم اللہ پٹرولیم پمپ ڈھرکی

خوراک :- ایک چاول سے نصف رتی جریان بخار کو اکسیر ہے۔

۲- ایک عدد پیٹھا کو درمیان سے کھود کر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر کھودے ہوئے اجزاء سے پیٹھے کو بند کر کے ہوا سے بچا کر ایک کونہ میں آٹھ دس سیر اپلیوں کی آگ لگا دیں ؛

۳- ایک ہنڈیا میں دو سیر چھال (درخت پیپل) کوٹی ہوئی ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کے نیچے اوپر دے کر ہنڈیا کو چولہے پر رکھ کر نیچے چار پہر تک بیر کی لکڑی کی آگ لگاتار جلاتے رہیں ؛

کشتہ ابرک نمبر ۱

ایک تولہ ابرک سفید لیکر قینچی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مولی کے پانی کے ہمراہ یہاں تک گھوٹیں کہ نظر بے چمک بن جائے اب دو پیالیوں میں بند کر کے مٹی کا لیپ کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دی جائے جریان بخار کو ایک رتی نہایت مفید ہے۔

۲- ابرک کو آب کشتہ یا کھٹی بوٹی کے ہمراہ گھوٹ کر ترکیب بالا کے مطابق کشتہ تیار کریں۔

۳- ابرک کے دو ٹکڑوں کو قلمی شورہ میں تہ بہ تہ بچھا کر حسب ترکیب بالا آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا ؛

کشتہ ہڑتال سفید گئودنتی

ہڑتال ایک تولہ کو آب مولی یا گلو یا انار یا نیم یا کنوار گندل یا گلاب دس تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے کسی کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دو

جریان، بخار، خونی بواسیر خونی اسہال کو ایک رتی از حد مفید ہے ۔

کشتہ عقیق و مرجان

ان میں سے ایک تولہ لے کر برگ آک، ریحان و تیاز بو یا آب گلاب یا روح کیوڑہ یا آب کول ڈوڈہ ۱ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے کسی کوزہ میں بند کر کے ۱ سیر آگ دی جائے۔ کمزوری معدہ کے واسطے ایک رتی عمدہ فائدہ بخش ہے ۔

کشتہ مروارید (موتی)

مروارید (موتی) ایک تولہ کو ترکیب بالا کے مطابق کشتہ کریں ضعف باہ کمزوری دل و معدہ کے واسطے ایک رتی عرق بید مشک یا کیوڑہ ۲ تولہ کے ہمراہ دیں ۔

کشتہ سنگ جراح

سنگ جراح ایک تولہ لے کر دس تولہ شیر آک کے ہمراہ کھرل کر کے مٹی کی دو پیالیوں میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ بے چوک ہو کر کشتہ ہو جائے گا۔ قوت باہ کے واسطے دو رتی ہمراہ طباشیر و دانہ الائچی خورد ایک ماشہ ملا کر دودھ کے ہمراہ کھلا دیں ۔

کشتہ سنگ یہود

سنگ یہود قسم اعلیٰ پانچ تولہ لے کر ۱۵ تولہ عرق گاؤزبان

کے ہمراہ کھرل کر کے خشک کریں۔ دو پیالیوں میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔

خوراک:۔ ۲ رتی شربت بزوری کے ہمراہ پتھری کو از حد مفید ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ

انڈوں کے چھلکے پانچ تولے لے کر دس تولہ سرکہ میں دس تولہ پانی ملا کر چھلکے ڈالدیں۔ ایک دن کے بعد چھلکوں کے اندر کا باریک پردہ اتار کر پھینک دیں اور کسی کوزہ میں چھلکوں کو بند کر کے زمین میں گڑھا کر کے سیر آگ اپلہ دیں جب تک چھلکے سفید ہو کر بالائی کی طرح ملائم نہ ہو جائیں آگ دیتے جاؤ۔ یہ نہایت قابل قدر کشتہ ہے جریان کو ایک رتی مسکہ ۲ تولہ میں از حد مفید ہے۔

کشتہ صدف یا سیپ

سیپ ۵ تولہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ پھر نکال کر انار کے پانی ۲۰ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے خشک کر کے اسی قدر آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔

سوزاک و جریان کو ۲ رتی مسکہ میں بہت مفید ہے۔

اسی ترکیب سے لعاب گھیکوار (کوار گندل) کے ہمراہ سنکھ یا خرمہرہ بھی کشتہ ہو جاتے ہیں۔ ان تینوں کیواسطے مناسب شربتوں کے ہمراہ ایک رتی کی مقدار میں بہت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ کا دوبارہ زندہ کرنا

کشتہ سونا، چاندی اگر بوٹی سے بنایا گیا ہو تو ۲ رتی لے کر ۲ رتی سوہاگہ، دو رتی شہد خالص، دودھ، گھی سب کو ملا کر ایک کٹھالی میں زرگر سے چرخ دلائیں۔ کشتہ زندہ ہو کر اصلی صورت میں آجائے گا۔ لیکن تیزابی کشتہ جات کبھی زندہ نہیں ہو سکتے۔ ان کی قوت جوہر یہ جل جاتی ہے۔

راز: کشتہ قلعی بناتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ آگ ایک دم تیز نہ کر دی جائے۔ کیونکہ اگر قلعی کے ٹکڑے پگھل جائیں گے۔ تو ساری قلعی کشتہ نہ ہو گی۔ اور سنکھیا اور شنگرف کا کشتہ بناتے وقت یہ خیال رہے کہ پیالیوں کے لب خوب بند ہوں۔ کہیں سے بھاپ کو باہر نکلنے کا راستہ نہ ملتا ہو۔ آگ ہوا سے بچا کر دیں۔ یہ کشتے سخت گرم مزاج والوں کو نہ کھلائیں۔

امتحان کشتہ

دھاتوں (سونا چاندی) تانبہ، فولاد، قلعی، سکہ، کا کشتہ اگر ایسا بے چمک اور ایسی باریک خاک ہو جائے۔ کہ پانی کی سطح پر تیرتا رہے۔ بالائی کی طرح ملائم ہو تو سمجھو کہ کشتہ ٹھیک تیار ہے۔ اگر کچھ خام ہو گا۔ تو پاخانہ کے ہمراہ نکل جائے گا۔ کچھ فائدہ نہ دے گا۔

(ختم شد)

www.facebook.com/Tibbi.Books